SINCE: 2001 WITH POSITIVE VALUES

TAMIR -E- SIASAT

تعمیر سیاست

Editor in chief :Quazi Makhdoom 9270574444 Tameerurdu@gmail.com

نائب مدیر: قاضی مجیب الرحمن ایڈیٹران چیف: قاضی مخدوم

RNI.NO.MAHURD/2017/72712 / Vol:08 / Issue : 341 Wednesday 24th Dec 2025 / Rs.2 / Pages: 4 / www.dailytameer.com / جلد نمبر ۸، شمارہ نمبر ۳۴۱، مورخہ ۲۴؍دسمبر ۲۰۲۵ء، بروز بدھ، ۳؍رجب المرجب ۱۴۴۷ھ، قیمت ۲؍روپے، صفحات: ۴

وقف بورڈ کو ٹریبونل سے ملی راحت: امید پورٹل پر رجسٹریشن کے لیے 6 ماہ کی مدت

میں توسیع، تکنیکی خرابی پر اضافی وقت، موقع کا فائدہ اٹھائیں سمیر قاضی کی اپیل

ممبئی (نمائندہ) مہاراشٹر ریاستی وقف بورڈ کو بڑی راحت ملی ہے۔ وقف ٹریبونل نے امید پورٹل پر باقی وقف املاک (مساجد، درگاہیں، قبرستان وغیرہ) کی رجسٹریشن کے لیے 6 ماہ کی مدت میں توسیع دے دی ہے۔ اصل ڈیڈ لائن 5 دسمبر 2025 تھی، لیکن اب ٹریبونل کے فیصلے سے اگلے 6 ماہ میں باقی اداروں کی املاک کی رجسٹریشن مکمل کی جا سکے گی۔ یہ کامیابی مہاراشٹر ریاستی وقف بورڈ کے چیئرمین سمیر قاضی اور ان کی ٹیم کی انتھک کوششوں کا نتیجہ سمجھی جا رہی ہے۔ مہاراشٹر میں اب تک اکثر وقف اداروں کی پورٹل پر رجسٹریشن نہیں ہو سکی تھی۔ سپریم کورٹ کے حکم پر وقف بورڈ نے ٹریبونل کا رخ کیا تھا۔ اب بھی کئی ادارے باقی ہیں، اس لیے متولیوں اور ٹرسٹیوں کے لیے وقت پر رجسٹریشن ضروری ہے۔ سپریم کورٹ نے عمومی مدت میں توسیع دینے سے انکار کر دیا تھا، لیکن ٹریبونل میں جانے کی اجازت دی تھی۔ چیئرمین سمیر قاضی نے پہلے ہی مدت میں توسیع کی امید ظاہر کی تھی اور کہا تھا کہ ریاستی ہر وقف ادارے کی رجسٹریشن مکمل ہونے تک وہ چین سے نہیں بیٹھیں گے۔ بھارت میں وقف اداروں کی رجسٹریشن میں مہاراشٹر دوسرے نمبر پر ہے۔ امید پورٹل پر رجسٹریشن کے لیے 5 دسمبر 2025 تک کا وقت دیا گیا تھا۔ اس دوران کئی اداروں نے رجسٹریشن کر لی، لیکن دستاویزات کی کمی، ریکارڈ کی عدم دستیابی اور پورٹل پر تکنیکی مسائل کی وجہ سے کئی پیچھے رہ گئے۔ مہاراشٹر میں امید پورٹل کو ملی خاص راحت: تکنیکی خرابی آنے پر اتنا وقت اضافی بڑھایا جائے گا ٹریبونل کے راحت بخش فیصلے میں یہ بھی شرط رکھی گئی ہے کہ اگر اگلے 6 ماہ میں پورٹل پر کوئی تکنیکی خرابی آتی ہے یا پورٹل بند ہو جاتا ہے، تو اس مدت کو اضافی طور پر بڑھا دیا جائے گا۔ اس طرح مہاراشٹر کو ملنے والے اس حکم کا فائدہ پورے ملک کو ہو سکتا ہے، کیونکہ دیگر ریاستیں بھی ٹریبونل سے اسی بنیاد پر یکساں راحت مانگ سکتی ہیں۔ یہ قدم وقف املاک کی حفاظت اور انتظام میں شفافیت لانے کی سمت میں اہم ثابت ہوگا۔ موقع کو سونا بنائیں، رجسٹریشن میں پہل کریں: سمیر قاضی 5 دسمبر 2025 تک وقف بورڈ نے خود بھرپور کوششیں کیں، لیکن کئی ادارہ منتظمین اور ٹرسٹیوں نے سرگرمی نہیں دکھائی۔ اب ٹریبونل نے مدت بڑھا دی ہے، اس لیے یہ ذمہ داری ادارہ منتظمین کی ہے کہ وہ اس سنہری موقع کا فائدہ اٹھائیں۔ امید ایکٹ 2025 کی دفعہ 61 کے تحت رجسٹریشن نہ کرنے پر سخت کارروائی ہو سکتی ہے۔ اس لیے اب جاگیں اور رجسٹریشن مکمل کرائیں یہ اپیل چیئرمین سمیر قاضی نے کی ہے۔

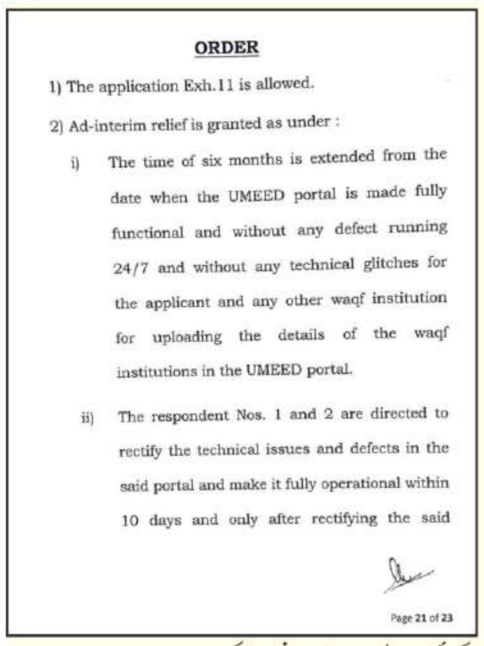

ORDER

1) The application Exh.11 is allowed.

2) Ad-interim relief is granted as under :

i) The time of six months is extended from the date when the UMEED portal is made fully functional and without any defect running 24/7 and without any technical glitches for the applicant and any other waqf institution for uploading the details of the waqf institutions in the UMEED portal.

ii) The respondent Nos. 1 and 2 are directed to rectify the technical issues and defects in the said portal and make it fully operational within 10 days and only after rectifying the said

Page 21 of 23

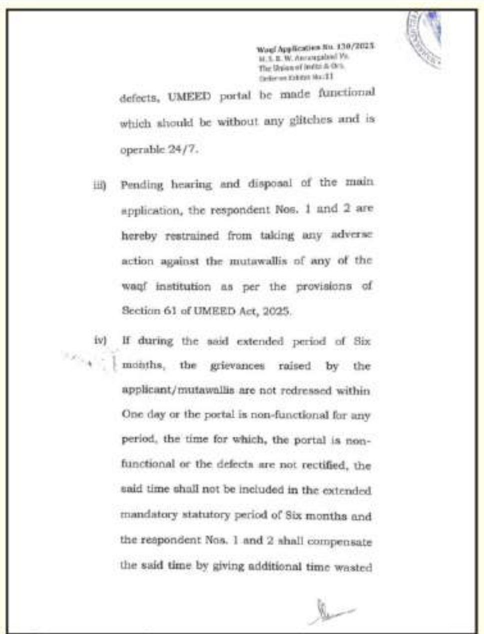

Waqf Application No. 130/2025
M. S. B. W. Aurangabad Vs.
The Union of India & Ors.
Order on Exhibit No.11

defects, UMEED portal be made functional which should be without any glitches and is operable 24/7.

iii) Pending hearing and disposal of the main application, the respondent Nos. 1 and 2 are hereby restrained from taking any adverse action against the mutawallis of any of the waqf institution as per the provisions of Section 61 of UMEED Act, 2025.

iv) If during the said extended period of Six months, the grievances raised by the applicant/mutawallis are not redressed within One day or the portal is non-functional for any period, the time for which, the portal is non-functional or the defects are not rectified, the said time shall not be included in the extended mandatory statutory period of Six months and the respondent Nos. 1 and 2 shall compensate the said time by giving additional time wasted

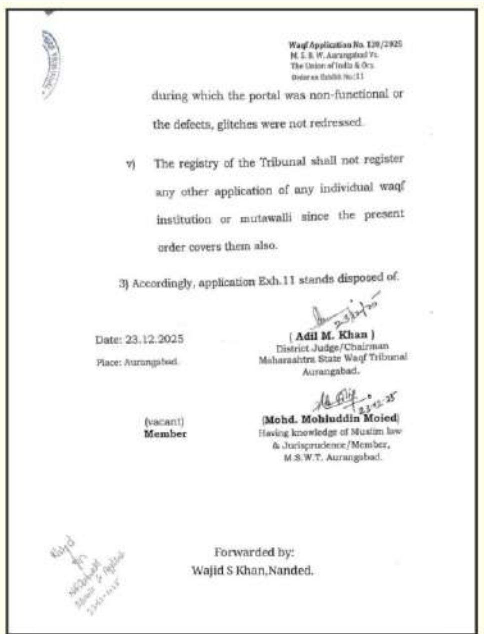

Waqf Application No. 130/2025
M. S. B. W. Aurangabad Vs.
The Union of India & Ors.
Order on Exhibit No.11

during which the portal was non-functional or the defects, glitches were not redressed.

v) The registry of the Tribunal shall not register any other application of any individual waqf institution or mutawalli since the present order covers them also.

3) Accordingly, application Exh.11 stands disposed of.

Date: 23.12.2025
Place: Aurangabad.

(Adil M. Khan)
District Judge/Chairman
Maharashtra State Waqf Tribunal
Aurangabad.

(vacant)
Member

[Mohd. Mohiuddin Moied]
Having knowledge of Muslim law & Jurisprudence/Member,
M.S.W.T. Aurangabad.

Forwarded by:
Wajid S Khan,Nanded.

سنتوش دیشمکھ قتل کیس: والمیک کراڑ سمیت تمام ملزموں پر الزامات عائد۔ اگلی سماعت 8 جنوری کو

بیڑ، 23 دسمبر 2025: نمائندہ مہاراشٹر کے بیڑ ضلع کے مساجوگ گاؤں کے سرپنچ سنتوش دیشمکھ کی ہتھیا کے معاملے میں آج خصوصی عدالت نے مرکزی ملزم والمیک کراڑ سمیت تمام ملزموں پر باضابطہ طور پر الزامات عائد کر دیے ہیں۔ یہ کیس کی 23ویں سماعت تھی۔ خصوصی سرکاری وکیل اجول نکم نے معلومات دی کہ اواڈا کمپنی سے رنگداری مانگنے میں رکاوٹ ڈالنے کی وجہ سے سنتوش دیشمکھ کی سازش رچ کر ہتھیا کی گئی تھی۔ 9 دسمبر 2024 کو دیشمکھ کا اغوا کیا گیا، ان کی بے رحمی سے ہتھیا کی گئی اور ثبوتوں کو مٹانے کی کوشش کی گئی۔ سماعت کے دوران جج نے تمام ملزموں سے پوچھا کہ کیا وہ عائد کیے گئے الزامات کو تسلیم کرتے ہیں۔ اس پر مرکزی ملزم والمیک کراڑ سمیت تمام ملزموں نے ایک آواز میں الزامات کو مسترد کر دیا۔ والمیک کراڑ نے پہلی بار عدالت میں خود کھڑے ہو کر کہا کہ الزامات انہیں منظور نہیں ہیں۔ ملزموں میں والمیک کراڑ، وشنو چاٹے، سدرشن گھولے، پرتیک گھولے، سدھیر سانگڑے، مہیش کیدار، جیرام چاٹے اور مفرور ملزم کرشنا آندھلے شامل ہیں۔ عدالت کے احاطے میں بھاری پولیس انتظام تھا اور ملزموں کو ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے پیش کیا گیا۔ اجول نکم نے کہا کہ دفاع کا فریق کیس کو لمبا کھینچنے کی کوشش کر رہا ہے، لیکن جلد ہی ثبوت پیش کیے جائیں گے۔ اگلی سماعت 8 جنوری کو ہوگی۔ یہ معاملہ فروتی، اغوا اور قتل سے جڑا ہے، جس میں سیاسی روابط بھی زیر بحث ہیں۔ تفتیش جاری ہے۔

'کرسمس پر سانتا کلاز بنایا تو ہوگی کارروائی'، سری گنگا نگر ضلع ایجوکیشن آفیسر کا اسکولوں کو فرمان جاری

گنگا نگر: راجستھان کے سری گنگا نگر ضلع میں ایجوکیشن آفیسر نے 25 دسمبر کو کرسمس ڈے کے موقع پر بچوں کو سانتا کلاز بنانے کے سلسلے میں حکم جاری کیا ہے۔ یہ حکم سرکاری اور پرائیویٹ دونوں طرح کے اسکولوں پر نافذ العمل ہوگا۔ حکم نامے میں کہا گیا ہے کہ ضلع ہندو اور سکھ اکثریتی علاقہ ہے اور بچوں پر کسی بھی طرح کی روایت مسلط کرنا مناسب نہیں ہے۔ یہ فیصلہ بھارت تبت کو آپریشن منچ کے ضلع صدر سکھجیت سنگھ اٹوال کی شکایت کا حوالہ دیتے ہوئے لیا گیا ہے۔ محکمہ تعلیم کا کہنا ہے کہ یہ حکم حساسیت کے احترام کو یقینی بنانے کے مقصد سے جاری کیا گیا ہے اور اس بات پر بھی زور دیا گیا ہے کہ بچوں پر کوئی دباؤ نہ ڈالا جائے۔ حکم میں واضح طور پر کہا گیا ہے کہ تمام پرائیویٹ اور سرکاری اسکولوں میں بچوں کو سانتا کلاز بنانے کے لیے دباؤ نہیں ڈالا جائے گا۔ اگر کسی بھی اسکول میں اس طرح کا دباؤ ڈالا جاتا ہے تو محکمہ قواعد کے مطابق کارروائی کرے گا۔ تاہم، والدین یا تنظیم کی طرف سے شکایت موصول ہونے پر متعلقہ ادارے کو جوابدہ ٹھہرایا جائے گا۔ یہ حکم تعلیمی دنیا میں بحث کا موضوع بن گیا ہے اور مقامی کمیونٹی اسے حساس اور مناسب قدم مان رہی ہے۔ شکایت میں کہا گیا ہے کہ سری گنگا نگر ضلع بنیادی طور سے سناتن ہندو اور سکھ اکثریتی علاقہ ہے اور یہاں عیسائی خاندان نہ ہونے کے برابر ہیں۔ اس کے باوجود گزشتہ کچھ برسوں سے اسکولوں میں کرسمس ڈے کے موقع پر بچوں کو سانتا کلاز بنانے کے لیے مجبور کیا جا رہا تھا۔ محکمہ تعلیم نے واضح کیا ہے کہ ایسے پروگرام بچوں پر غیر ضروری دباؤ ڈالتے ہیں اور انہیں روکنا ضروری ہے۔ یہ حکم اسکولوں کو سماجی روایات کا احترام کرنے اور ثقافتی اختلافات کو مدنظر رکھنے کی ہدایت کرتا ہے۔

'ملک کو پاکستان بنانے سے بچانا ہے تو ہندوؤں کو پیدا کرنے ہوں گے 4 بچے'، بی جے پی لیڈر نونیت رانا کا متنازع بیان

نونیت رانا کا کہنا ہے کہ ''ہندوؤں کو زیادہ بچے اس لیے پیدا کرنے چاہیے کہ ان کی سازشوں کا سامنا کیا جا سکے، جو یہ سوچتے ہیں کہ زیادہ بچے پیدا کر کے ہندوستان کو پاکستان بنا دیں گے۔'' مہاراشٹر کی بی جے پی خاتون لیڈر نونیت رانا نے ایک بار پھر متنازعہ بیان دیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ ملک کو بچانے کے لیے ہندوؤں کو 4-3 بچے پیدا کرنے چاہیے۔ انہوں نے خاص طبقہ کو ہدف تنقید بناتے ہوئے یہاں تک کہہ دیا کہ ہندوؤں کو زیادہ بچے اس لیے کرنے چاہیے کہ ان کی سازشوں کا سامنا کیا جا سکے، جو یہ سوچتے ہیں کہ زیادہ بچے پیدا کر ہندوستان کو پاکستان بنا دیں گے۔ واضح رہے کہ سابق رکن پارلیمنٹ نے منگل (23 دسمبر) کو نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ ایک مولانا نے دعویٰ کیا ہے کہ ان کی 4 بیویاں ہیں اور اس کے 19 بچے ہیں۔ نونیت رانا کا کہنا ہے کہ اگر وہ 19 بچے پیدا کر سکتے ہیں تو میں ہر ہندو سے اپیل کرتی ہوں کہ ہمیں کم از کم 4 بچے تو ضرور پیدا کرنے چاہیے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ یہ لوگ کھلے عام کہتے ہیں کہ ان کی 4 بیویاں اور 19 بچے ہیں۔ میرا مشورہ ہے کہ ہمیں کم از کم تین-چار بچے پیدا کرنے چاہیے۔ نونیت رانا نے مزید کہا کہ ''میں تمام ہندوؤں سے کہنا چاہتی ہوں کہ اگر وہ ایسا بول سکتے ہیں تو ہم ہندوؤں کو بھی کم از کم تین یا چار بچے پیدا کرنے چاہیے۔ وہ ہندوستان میں پیدا ہوتے ہیں لیکن زیادہ بچے پیدا کر کے اس ملک کو پاکستان بنانا چاہتے ہیں۔ ہم صرف ایک بچہ سے خوش کیوں ہیں؟ ہمیں بھی تین یا چار بچے پیدا کرنے چاہیے۔'' نونیت رانا نے راج ٹھاکرے اور ادھو ٹھاکرے کے ساتھ آنے کی خبروں پر بھی ردعمل کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ ''ادھو ٹھاکرے بے بسی کی علامت بن گئے ہیں۔ نگر پریشد اور نگر پنچایت انتخابات کے لیے انہوں نے اپنے کارکنان کو انتخابی مہم کے لیے باہر نہیں نکالا۔ اگر کوئی ادھو ٹھاکرے سے جڑتا بھی ہے تو اس کی کارکردگی بلدیاتی انتخاب سے بھی بدتر ہوگی۔''

بیڑ ضلع کے ممبر پارلیمنٹ بجرنگ سونو نے نے منجلے گاؤں کی بلدیہ پر راشٹروادی کانگریس شرد پوار گروپ کا پرچم لہرانے پر صحال چاؤس کو مبارکباد دی واضح ہو کہ صحال چاؤس کی بہو نے صدر بلدیہ کی نشست کے لیے کامیابی حاصل کی ہے۔

الفلاح یونیورسٹی کے اقلیتی درجہ پر لٹکی تلوار، ملا نوٹس

فرید آباد: دہلی کار بلاسٹ کے بعد سرخیوں میں آئی ا دھوج کی معروف الفلاح یونیورسٹی کو اب حکومت اور آئینی سطح پر جانچ کا سامنا ہے۔ یونیورسٹی کے اقلیتی تعلیمی ادارے کی حیثیت سے متعلق ایک اہم سماعت 28 جنوری کو قومی کمیشن برائے اقلیتی تعلیمی اداروں (NCMEI) میں ہونے والی ہے۔ اگر یونیورسٹی انتظامیہ تسلی بخش جوابات اور دستاویزات فراہم کرنے میں ناکام رہتی ہے تو اس کی اقلیتی حیثیت کو منسوخ کیا جا سکتا ہے۔ دریں اثنا، ہریانہ حکومت بھی پرائیویٹ یونیورسٹی ترمیمی بل پاس کر کے الفلاح پر اپنی گرفت مضبوط کرنے کی تیاری کر رہی ہے۔ کمیشن نے 24 نومبر کو نوٹس جاری کیا تھا۔ ذرائع بتاتے ہیں کہ اقلیتی تعلیمی اداروں کے قومی کمیشن نے 24 نومبر کو اقلیتی کوٹہ کے حوالے سے یونیورسٹی انتظامیہ کو نوٹس جاری کیا تھا۔ 4 دسمبر کو کمیشن کے دہلی ہیڈ کوارٹر میں ایک سماعت ہوئی۔ یونیورسٹی انتظامیہ کے ایک وفد نے شرکت کی تاہم محکمہ ہائر ایجوکیشن کا کوئی اعلیٰ عہدیدار حکومت کی طرف سے پیش نہ ہو سکا۔ اس لیے کمیشن نے سماعت 28 جنوری تک ملتوی کر دی ہے۔

یو پی ایس سی امتحان میں اوّل مقام حاصل کرنے والے ثاقب محمد کی حوصلہ افزا داستان

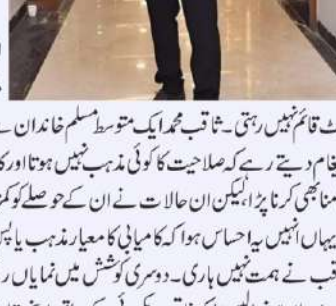

خصوصی رپورٹ روزنامہ تعمیر

اتر پردیش کے ضلع بہرائچ سے تعلق رکھنے والے ثاقب محمد نے یو پی ایس سی انڈین انجینئرنگ سروسز (ESE) کے امتحان میں اوّل مقام حاصل کر کے نہ صرف اپنے خاندان بلکہ پورے خطے کا نام روشن کیا ہے۔ یہ کامیابی ایک ایسی داستان ہے جو ثابت کرتی ہے کہ محنت، لگن اور مسلسل جد و جہد کے سامنے کوئی رکاوٹ قائم نہیں رہتی۔ ثاقب محمد ایک متوسط مسلم خاندان سے تعلق رکھتے ہیں۔ ان کے والد شکیل احمد چاول اور دال کی ایک چھوٹی مل چلاتے ہیں۔ معاشی حالات محدود ہونے کے باوجود والدین نے تعلیم کو ہمیشہ اوّلین ترجیح دی۔ وہ ثاقب کو یہ پیغام دیتے رہے کہ صلاحیت کا کوئی مذہب نہیں ہوتا اور کامیابی صرف محنت سے حاصل کی جاتی ہے۔ ابتدائی تعلیم کے دوران ثاقب نے ہمیشہ تعلیمی میدان میں شاندار کارکردگی دکھائی۔ اسکول کے زمانے میں سماجی تعصبات اور منفی تبصروں کا سامنا بھی کرنا پڑا، لیکن ان حالات نے ان کے حوصلے کو کمزور کرنے کے بجائے مزید مضبوط کیا۔ والدین کی حوصلہ افزائی نے انہیں مسلسل آگے بڑھنے کا حوصلہ دیا۔ اعلیٰ تعلیم کے لیے ثاقب نے آئی آئی ٹی پٹنہ سے سول انجینئرنگ میں داخلہ لیا۔ یہاں انہیں یہ احساس ہوا کہ کامیابی کا معیار مذہب یا پس منظر نہیں بلکہ قابلیت اور محنت ہے۔ کالج کے دوران ہی انہوں نے یو پی ایس سی کے انڈین انجینئرنگ سروسز امتحان کی تیاری شروع کر دی۔ پہلی کوشش میں کامیابی نہ ملنے کے باوجود ثاقب نے ہمت نہیں ہاری۔ دوسری کوشش میں نمایاں رینک حاصل کرنے کے بعد انہوں نے مزید محنت جاری رکھی۔ آن لائن کوچنگ، منظم مطالعہ اور روزانہ طویل اوقات کی تیاری ان کے معمول کا حصہ بن گئی۔ والدین نے گھر کی تمام ذمہ داریاں سنبھالیں تاکہ ثاقب یکسوئی کے ساتھ اپنی تیاری جاری رکھ سکیں۔ بالآخر سال 2025 میں ثاقب محمد نے سول انجینئرنگ برانچ میں آل انڈیا رینک 1 حاصل کر کے تاریخ رقم کر دی۔ یو پی ایس سی کی سرکاری فہرست میں ان کا نام سب سے اوپر آیا، جس کے بعد بہرائچ سمیت پورے علاقے میں خوشی اور فخر کا ماحول دیکھنے میں آیا۔ ثاقب کی کامیابی اس بات کا ثبوت ہے کہ ہندوستانی آئین سب شہریوں کو مساوی مواقع فراہم کرتا ہے اور یو پی ایس سی جیسے امتحانات شفاف اور میرٹ پر مبنی ہیں۔ یہ کامیابی ہزاروں نوجوانوں، بالخصوص مسلم طلبہ، کے لیے ایک مضبوط پیغام ہے کہ وہ خوف اور تعصبات سے بالاتر ہو کر اپنے خوابوں کے لیے محنت کریں۔ اپنی کامیابی پر ثاقب محمد کا کہنا ہے: ''اگر نیت صاف ہو اور محنت سچی ہو تو کوئی بھی منزل دور نہیں۔ میں چاہتا ہوں کہ ہر طالب علم بڑے خواب دیکھے اور انہیں پورا کرنے کی ہمت رکھے۔'' ثاقب محمد کی یہ حوصلہ افزا داستان آنے والی نسلوں کے لیے امید، اعتماد اور محنت کی روشن مثال بن کر ہمیشہ یاد رکھی جائے گی۔

Wednesday 24th December 2025
بروز بدھ ۲۴ر دسمبر ۲۰۲۵
SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
TAMIR - E - SIASAT
تعمیر سیاست
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

مسجد نبویؐ کے خوش الحان مؤذن شیخ فیصل انتقال کر گئے؛ آخری دلگداز اذان وائرل

مدینہ منورہ،(ایجنسیاں):مسجد نبوی میں اللہ کے مہمانوں کو عبادت کے لیے آواز دینے والی رقت آمیز اور پُرسوز آواز ہمیشہ کے لیے خاموش ہوگئی۔عرب میڈیا کے مطابق 25 سال سے اذان دینے کی سعادت حاصل کرنے والے شیخ فیصل نعمان خالق حقیقی سے جا ملے۔انھیں سنہ 2000 میں باضابطہ طور پر مؤذن مقرر کیا گیا تھا۔اذان دینا شیخ فیصل نعمان کے لیے محض ایک ذمہ داری نہیں بلکہ خاندانی وراثت تھی

ان کے دادا اور والد دونوں مسجد نبوی میں مؤذن کی حیثیت سے خدمات انجام دیتے رہے ہیں۔ان کے والد کم عمری میں ہی اس عظیم منصب پر فائز ہوئے اور 90 برس سے زائد عمر تک مسجد نبوی میں اذان دیتے رہے بعدازاں یہ سعادت شیخ فیصل نعمان کو نصیب ہوئی۔شیخ فیصل نعمان کی نماز جنازہ فجر میں ادا کی گئی اور تدفین مدینہ منورہ کے تاریخی جنت البقیع قبرستان میں کی گئی۔ جنت البقیع وہ مقدس مقام ہے جہاں رسول اللہؐ کے اہل خانہ اور جلیل القدر صحابہ کرام آرام فرما ہیں اور اسی بابرکت سرزمین میں شیخ فیصل نعمان کو بھی سپرد خاک کیا گیا۔مسجد نبوی کی انتظامیہ نے ایک جذباتی پیغام میں ان کی آخری اذان بھی شیئر کی جو انھوں نے 2 نومبر کو دی تھی اور یہی اذان ان کی زندگی کی آخری پکار ثابت ہوئی۔مسجد نبوی کی انتظامیہ نے بتایا کہ ان کی آواز اب مسجد نبوی کے ماحول کا ایک مستقل حصہ بن چکی تھی جو ہمیشہ ہماری سماعتوں میں گونجتی رہے گی۔مسجد حرام اور مسجد نبوی کے امور کے سربراہ شیخ ڈاکٹر عبدالرحمٰن السدیس نے گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے مرحوم کے لیے بلندی درجات اور مغفرت کی دعا کی۔انہوں نے کہا کہ شیخ فیصل نعمان نے اپنی زندگی مسجد نبوی میں اذان کے ذریعے اللہ کے پیغام کو بلند کرنے میں گزاری اور یہ خدمت ان کے لیے صدقہ جاریہ رہے گی۔

'تین ہزار ڈالر لو اور ہمارا ملک چھوڑو'

امریکہ میں مقیم غیر قانونی تارکین وطن کو ٹرمپ نے مفت ہوائی ٹکٹ کی بھی پیشکش کر دی

واشنگٹن،(ایجنسی):امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی انتظامیہ نے غیر قانونی طور پر امریکہ میں مقیم تارکین وطن کو رضاکارانہ طور پر ملک چھوڑنے پر رقم دینے کی پیشکش کر دی ہے۔غیر ملکی میڈیا کے مطابق امریکی محکمۂ ہوم لینڈ سکیورٹی نے اعلان کیا ہے کہ جو غیر قانونی تارکین وطن سال کے اختتام تک خود کو ڈی پورٹ کریں گے، انہیں مفت ہوائی ٹکٹ اور 3 ہزار ڈالر دیے جائیں گے۔محکمے کے اعلامیے میں کہا گیا ہے کہ

انتباہ

سیکرٹری ہوم لینڈ سکیورٹی کرسٹی نوم نے خبردار کیا ہے کہ جو افراد رضاکارانہ طور پر امریکہ نہیں چھوڑیں گے، انہیں گرفتاری، جبری ملک بدری اور مستقبل میں امریکہ میں داخلے پر مستقل پابندی کا سامنا کرنا پڑسکتا ہے"

تارکین وطن اگر سی بی پی ہوم ایپ کے ذریعے رضاکارانہ واپسی کے لیے رجسٹریشن کراتے ہیں تو انہیں سفری سہولت کے ساتھ نقد رقم فراہم کی جائے گی۔اس سے قبل یہ رقم ایک ہزار ڈالر تھی جسے اب بڑھا کر 3 ہزار ڈالر کر دیا گیا ہے۔سیکرٹری ہوم لینڈ سکیورٹی کرسٹی نوم نے خبردار کیا ہے کہ جو افراد رضاکارانہ طور پر امریکہ نہیں چھوڑیں گے، انہیں گرفتاری، جبری ملک بدری اور مستقبل میں امریکہ میں داخلے پر مستقل پابندی کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ان کے مطابق رواں سال جنوری سے اب تک تقریباً 19 لاکھ غیر قانونی تارکین وطن خود اپنی مرضی سے امریکہ چھوڑ چکے ہیں، جبکہ ہزاروں افراد نے سی بی پی ہوم پروگرام کے تحت رجسٹریشن بھی کرائی ہے۔

واضح رہے کہ سی بی پی ایپ کو بائیڈن انتظامیہ کے دور میں پناہ کے انٹرویوز کے لیے متعارف کرایا گیا تھا جسے بعد میں ٹرمپ کی ٹیم نے نیا مقصد دے کر دوبارہ لانچ کیا ہے۔

امریکی صدر نے اپنے نام کے جدید لڑاکا جہاز 'ٹرمپ کلاس' بنانے کا اعلان کر دیا

امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے امریکی بحریہ کیلئے ایک نئی اور جدید لڑاکا جہازوں کی کلاس کا اعلان کیا ہے، جسے انکے نام پر 'ٹرمپ کلاس' کہا جائے گا۔یہ اعلان انہوں نے فلوریڈا میں اپنی رہائش گاہ مار-اے-لاگو میں کیا، جہاں امریکی دفاعی حکام بھی موجود تھے۔ٹرمپ کے مطابق ابتدائی طور پر اس کلاس کے دو جنگی جہاز تیار کیے جائیں گے، تاہم مستقبل میں ان کی تعداد میں اضافہ بھی کیا جاسکتا ہے۔ان کا کہنا تھا کہ یہ جہاز امریکی تاریخ کے سب سے بڑے اور طاقتور جنگی بحری جہاز ہوں گے اور سطح سمندر پر لڑائی کیلئے انتہائی مہلک صلاحیتوں کے حامل ہوں گے۔ٹرمپ نے بتایا کہ ان جہازوں کا وزن 30 ہزار سے 40 ہزار ٹن کے درمیان ہوگا اور ان میں جدید میزائل، بھاری توپیں، لیزر ہتھیار اور ہائپر سونک میزائل نصب کیے جائیں گے۔ان کے مطابق یہ جہاز جوہری صلاحیت رکھنے والے سمندری کروز میزائل بھی لے جاسکیں گے۔صدر ٹرمپ نے کہا کہ وہ خود بھی ان جہازوں کے ڈیزائن میں دلچسپی لیں گے، کیونکہ وہ امریکی بحری جہازوں کو طاقت کے ساتھ خوبصورتی کی علامت بھی بنانا چاہتے ہیں۔جب ان سے سوال کیا گیا کہ آیا یہ نئے جنگی جہاز چین کے مقابلے کیلئے بنائے جارہے ہیں تو انہوں نے کہا کہ یہ کسی ایک ملک کے خلاف نہیں بلکہ امریکہ کے مجموعی دفاع کو مضبوط بنانے کیلئے ہیں۔امریکی بحریہ اس وقت جہازوں کی تعداد کے معاملے میں چین سے پیچھے ہے اور ماہرین کے مطابق یہ منصوبہ امریکہ کو ایک بار پھر دنیا کی سب سے طاقتور بحری قوت بنانے کی کوشش کا حصہ ہے۔

'بڑے آدمی ہیں، سنبھال لیں گے' ایپسٹین فائلز میں بل کلنٹن کی تصاویر پر امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا ردِعمل

واشنگٹن،(ایجنسیاں)امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے جیفری ایپسٹین سے متعلق جاری کی جانے والی متنازع فائلز پر پہلی بار ردعمل دیتے ہوئے کہا ہے کہ ماضی میں جو بے گناہ لوگ ایپسٹین سے ملے، ان کی ساکھ کو نقصان پہنچنے کا خدشہ ہے۔صدر ٹرمپ نے گزشتہ روز اپنے نجی کلب مارالاگو میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ایپسٹین کا معاملہ ری پبلکن پارٹی کی کامیابیوں سے توجہ ہٹانے کی ایک کوشش ہے۔ڈونالڈ ٹرمپ کے مطابق یہ سارا معاملہ ان کی جماعت کی بڑی کامیابیوں سے دھیان ہٹانے کے لیے اٹھایا جارہا ہے۔ایک سوال کے جواب میں صدر ٹرمپ نے کہا کہ میں بل کلنٹن کو پسند کرتا ہوں، میرے ان کے ساتھ اچھے تعلقات رہے ہیں۔ مجھے افسوس ہے کہ ان کی تصاویر سامنے آئی ہیں۔انہوں نے مزید کہا کہ میری اپنی بھی تصاویر سامنے آئی ہیں، اس وقت تقریباً ہر کوئی ایپسٹین کے ساتھ میل جول رکھتا تھا۔امریکی صدر ٹرمپ نے تصاویر کے اجراء کو 'ایک برا عمل' قرار دیتے ہوئے کہا کہ بل کلنٹن ایک مضبوط شخصیت کے مالک ہیں، وہ اس صورتحال کو سنبھال سکتے ہیں، ایسی تصاویر دیگر باعزت افراد کی بھی سامنے آسکتی ہیں جو برسوں پہلے محض کسی تقریب میں ایپسٹین سے ملے تھے۔

صدر ٹرمپ کا کہنا تھا کہ بینکرز، وکلاء اور دیگر معزز لوگ صرف ایک تصویر کے سبب بھی بدنام ہو سکتے

ہیں، حالانکہ ان کا ایپسٹین کے جرائم سے کوئی تعلق نہیں تھا۔انہوں نے مزید کہا کہ بہت سے لوگ اس بات پر ناراض ہیں کہ ایسی تصاویر جاری کی جا رہی ہیں جن سے بے گناہ افراد کی ساکھ متاثر ہو رہی ہے۔واضح رہے کہ امریکی محکمۂ انصاف نے جمعے کے روز سے ایپسٹین کیس سے متعلق فائلز اور تصاویر جاری کرنا شروع کی ہیں جن کے پہلے مجموعے میں سابق صدر بل کلنٹن کی تصاویر نمایاں طور پر شامل ہیں۔

پس منظر

جیفری ایپسٹین ایک امیر ترین اور بااثر امریکی شخص تھا جو کم سن لڑکیوں کی اسمگلنگ کے الزامات میں گرفتار ہوا، وہ 2019ء میں نیویارک کی جیل میں مقدمے کا انتظار کرتے ہوئے ہلاک ہوگیا تھا جسے سرکاری طور پر خودکشی قرار دیا گیا۔

تھائی لینڈ کا کمبوڈیا پر فضائی حملہ، سرحدی کشیدگی خطرناک مرحلے میں داخل

دونوں جانب سے 9 لاکھ سے زائد افراد نقل مکانی پر مجبور

تھائی لینڈ کے وزیر خارجہ سیہاسک پھوانگکیٹکیو نے کوالالمپور میں آسیان ممالک کے اجلاس کے بعد اعلان کیا تھا کہ دونوں ممالک کے درمیان بدھ کے روز سرحدی تنازع پر بات چیت ہوگی۔ یہ مذاکرات تھائی لینڈ کے صوبے چنتھابوری میں دوطرفہ بارڈر کمیٹی کے تحت ہوں گے۔

بنکاک،(ایجنسیاں) تھائی لینڈ اور کمبوڈیا کے درمیان سرحدی کشیدگی ایک بار پھر شدت اختیار کر گئی ہے۔کمبوڈیا نے دعویٰ کیا ہے کہ تھائی لینڈ نے اس کی سرزمین پر فضائی حملے کیے، یہ کارروائی ایسے وقت میں سامنے آئی جب دونوں ممالک نے اسی ہفتے مذاکرات پر اتفاق کیا تھا۔غیر ملکی خبر رساں ادارے اے ایف پی کے مطابق حالیہ دنوں میں دوبارہ شروع ہونے والی جھڑپوں میں تھائی لینڈ میں کم از کم 23 جبکہ کمبوڈیا میں 20 افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔ حکام کے مطابق دونوں جانب سے 9 لاکھ سے زائد افراد نقل مکانی پر مجبور ہو گئے ہیں۔تھائی لینڈ کے وزیر خارجہ سیہاسک پھوانگکیٹکیو نے کوالالمپور میں آسیان ممالک کے اجلاس کے بعد اعلان کیا تھا کہ دونوں ممالک کے درمیان بدھ کے روز سرحدی تنازع پر بات چیت ہوگی۔ یہ مذاکرات تھائی لینڈ کے صوبے چنتھابوری میں دوطرفہ بارڈر کمیٹی کے تحت ہوں گے۔تاہم مذاکرات کے اعلان کے چند گھنٹوں بعد کمبوڈیا کی وزارت دفاع نے کہا کہ تھائی فضائیہ نے سیام ریپ اور پریاہ ویہیر صوبوں کے بعض علاقوں پر بمباری کی۔سیام ریپ وہی صوبہ ہے جہاں مشہور انگکور واٹ واقع ہے، جو یونیسکو کے عالمی ثقافتی ورثے میں شامل ہے۔دوسری جانب تھائی فوج کا کہنا ہے کہ کمبوڈیا کی جانب سے پیر کے روز درجنوں راکٹ تھائی علاقے میں داغے گئے، جس کے جواب میں تھائی فضائیہ نے کمبوڈیا کے دو فوجی اہداف کو نشانہ بنایا۔سرحدی فائرنگ اور فضائی حملوں کے باوجود کمبوڈیا کی وزارت داخلہ نے کہا ہے کہ وہ جنگ بندی کے نفاذ کے حوالے سے پُرامید ہے۔تاہم تھائی وزیر خارجہ نے خبردار کیا ہے کہ آئندہ مذاکرات کے نتیجے میں فوری جنگ بندی ممکن نہ بھی ہو۔

امریکہ کے خلاف روس کھل کر وینزویلا کے ساتھ کھڑا ہو گیا

روسی وزیر خارجہ سرگئی لاوروف کی وینزویلا کے اپنے ہم منصب ایوان گل سے رابطہ، امریکی اقدامات کو بین الاقوامی قوانین کی خلاف ورزی قرار دیا

ماسکو،(ایجنسیاں) روس نے وینزویلا کے لیے مکمل حمایت کا اعلان کرتے ہوئے کہا ہے کہ وہ امریکا کی جانب سے وینزویلا کے تیل بردار جہازوں کے خلاف کارروائیوں پر گہری تشویش رکھتا ہے۔روسی اور وینزویلا کے وزرائے خارجہ کے درمیان ٹیلی فونک رابطہ ہوا، جس میں امریکی اقدامات کو بین الاقوامی قوانین کی خلاف ورزی قرار دیا گیا۔روسی وزارت خارجہ کے مطابق وزیر خارجہ سرگئی لاوروف اور وینزویلا کے وزیر خارجہ ایوان گل نے امریکہ کی جانب سے کیریبین سمندر میں جہازوں کی بمباری اور تیل بردار ٹینکروں کی ضبطی پر شدید تحفظات کا اظہار کیا۔روس نے وینزویلا کی قیادت اور عوام کے ساتھ مکمل یکجہتی کا اعادہ کیا۔دونوں ممالک نے اس بات پر اتفاق کیا کہ اقوام متحدہ سمیت عالمی فورمز پر قریبی تعاون جاری رکھا جائے گا تاکہ ریاستی خودمختاری اور اندرونی معاملات میں مداخلت کی مخالفت کی جاسکے۔دوسری جانب وینزویلا کے وزیر خارجہ نے کہا کہ امریکہ کی جانب سے جہازوں پر حملے، غیر قانونی قبضے اور سمندری قزاقی جیسے اقدامات کھلی جارحیت اور عالمی قوانین کی

سنگین خلاف ورزی ہیں۔امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے 16 دسمبر کو وینزویلا جانے اور آنے والے پابندی زدہ تیل بردار جہازوں کے خلاف ناکہ بندی کا اعلان کیا تھا۔امریکہ کا دعویٰ ہے کہ وینزویلا تیل سے حاصل ہونے والی آمدن غیر قانونی سرگرمیوں کے لیے استعمال کر رہا ہے۔

چین نے بھی امریکی اقدام کی مخالفت کرتے ہوئے کہا ہے کہ کسی دوسرے ملک کے جہازوں کو زبردستی قبضے میں لینا بین الاقوامی قانون کی سنگین خلاف ورزی ہے اور چین یکطرفہ پابندیوں کے خلاف ہے۔ادھر وینزویلا اور روس سے متعلق خام تیل اور امریکی ویسٹ ٹیکساس انٹرمیڈیٹ کی قیمتوں میں دو فیصد سے زائد اضافہ ریکارڈ کیا گیا

وینزویلا کے صدر مدورو کو اب جانا ہوگا: امریکہ

واشنگٹن: امریکی وزیر برائے ہوم لینڈ سکیورٹی کرسٹی نوئم نے کہا ہے کہ وینزویلا کے صدر مدورو کو اب اقتدار چھوڑنا ہوگا۔غیر ملکی میڈیا کے مطابق امریکی وزیر برائے ہوم لینڈ سکیورٹی کرسٹی نوئم نے کہا ہے کہ واشنگٹن وینزویلا کے **موجودہ حکمران مدورو کو زیادہ دن اقتدار میں نہیں رہنے دے گا۔کرسٹی نوئم نے بتایا** ہے کہ وینزویلا کے قریب تیل والے 2 جہازوں کو روکنا اس امر کا عکاس ہے کہ امریکہ وینزویلا کے صدر مدورو کی غیر قانونی سرگرمیوں کو جاری نہیں رہنے دے گا۔دوسری جانب روسی وزیر خارجہ نے امریکہ کی جانب سے اٹھائے گئے اقدامات پر شدید تحفظات کا اظہار کرتے ہوئے وینزویلا کو ہر ممکن تعاون کا یقین دلایا ہے۔روسی وزیر خارجہ سرگئی لاوروف نے کہا ہے کہ روس پوری طرح سے وینزویلا کی خودمختاری کی حمایت جاری رکھے گا۔

بڑھتی کشیدگی کے باعث عالمی منڈی میں تیل کی قیمتوں میں اضافہ دیکھنے میں آیا ہے۔ برینٹ ہے، جبکہ ماہرین کو تیل کی سپلائی متاثر ہونے کا خدشہ ہے۔

جنگ بندی کی ایک اور خلاف ورزی

خان یونس کے جنوب میں اسرائیلی فوج کی شدید فائرنگ

غزہ،(ایجنسیاں):اسرائیل کی جانب سے غزہ کی پٹی کے مختلف علاقوں میں گولہ باری، فائرنگ اور شہریوں کے گھروں کو دھماکوں سے اڑانے کے ذریعے جنگ بندی معاہدے کی خلاف ورزیوں کا سلسلہ جاری ہے۔خبروں کے مطابق اسرائیلی فوج نے خان یونس کے مشرق میں بڑے پیمانے پر مکانات کو دھماکے سے اڑا دیا، جس کے ساتھ ہی شہر کے جنوب میں شدید فائرنگ بھی کی گئی۔نمائندے نے مزید بتایا کہ غزہ کی پٹی کے وسط میں واقع البریج کیمپ کے جنوب مشرق میں توپ خانے سے گولہ باری اور فائرنگ کی گئی، جبکہ دیر البلح کے مشرقی علاقوں پر فضائی حملے بھی کیے گئے۔سیاسی محاذ پر غزہ معاہدے کے دوسرے مرحلے کی طرف منتقلی سے متعلق مشاورت کے حوالے سے اسرائیلی نشریاتی ادارے نے باخبر ذرائع کے حوالے سے بتایا ہے کہ اسرائیل کو غزہ میں حماس اور فلسطینی اتھارٹی سے پاک 'ٹیکنوکریٹ حکومت' کی تشکیل پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔اسرائیلی ردعمل ایسے وقت سامنے آیا ہے جب ثالثوں نے اسرائیل کو غزہ کی پٹی کے انتظامات سنبھالنے کیلئے نامزد ٹیکنوکریٹ باڈی کی تشکیل کی فہرست پیش کی۔ذرائع نے یہ بھی بتایا کہ بین الاقوامی فورس کی تشکیل کے اعلان کیلئے امریکہ اور ثالثوں کے درمیان گہرے رابطے جاری ہیں۔اس سلسلے میں اشارہ دیا گیا ہے کہ امریکی صدر اور اسرائیلی وزیراعظم کی فلوریڈا میں ہونیوالی ملاقات غزہ معاہدے کے دوسرے مرحلے کے اقدامات کا حتمی فیصلہ کرے گی۔

طبی مشن میں مصروف میکسیکن نیوی کا طیارہ ٹیکساس میں حادثے کا شکار، 5 افراد ہلاک

ٹیکساس،(ایجنسیاں):امریکی ریاست ٹیکساس کے ساحلی شہر گیلوسٹن کے قریب میکسیکن نیوی کا ایک چھوٹا طیارہ حادثے کا شکار ہوگیا، جس کے نتیجے میں کم از کم 5 افراد ہلاک ہوگئے۔غیر ملکی خبر رساں ادارے اے پی کے مطابق طیارہ ایک سالہ بیمار بچے کو طبی امداد کے لیے منتقل کر رہا تھا، جبکہ اس میں مجموعی طور پر 8 افراد سوار تھے۔میکسیکو کی بحریہ کے بیان کے مطابق حادثے کے بعد 4 افراد کو زندہ نکال لیا گیا، جبکہ دیگر کی تلاش کے لیے ریسکیو آپریشن جاری رہا۔بحریہ کا کہنا ہے کہ طیارے میں 4 نیوی افسران اور 4 عام شہری سوار تھے، تاہم فوری طور پر یہ واضح نہیں ہوسکا کہ ہلاک اور لاپتا

افراد میں کون شامل ہیں۔میکسیکن نیوی کے مطابق طیارہ ایک طبی مشن پر تھا اور حادثے کی وجوہات کی تحقیقات شروع کر دی گئی ہیں۔بحریہ نے مقامی امریکی حکام کے ساتھ مل کر سرچ اور ریسکیو آپریشن میں تعاون کا اعلان کیا ہے۔ٹیکساس ڈیپارٹمنٹ آف پبلک سیفٹی کے مطابق فیڈرل ایوی ایشن ایڈمنسٹریشن اور نیشنل ٹرانسپورٹیشن سیفٹی بورڈ کی ٹیمیں بھی جائے حادثہ پر پہنچ چکی ہیں۔گیلوسٹن کاؤنٹی شیرف آفس نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ علاقے سے دور رہیں تاکہ امدادی کارروائیوں میں رکاوٹ نہ ہو۔محکمہ موسمیات کے مطابق حادثے کے وقت علاقے میں دھند موجود تھی اور حدِ نگاہ تقریباً آدھا میل تھی، تاہم یہ واضح نہیں ہوسکا کہ خراب موسم حادثے کی وجہ بنا یا نہیں۔

لبنان کے علاقے سیدون پر اسرائیلی فضائی حملے میں تین افراد جاں بحق

بیروت،(ایجنسیاں):لبنان کے جنوبی علاقے سیدون کے قریب ایک گاڑی پر اسرائیلی فضائی حملے میں 3 افراد جاں بحق ہوگئے۔لبنانی حکام کے مطابق یہ حملہ پیر کے روز پیش آیا اور اسرائیل کا کہنا ہے کہ ہدف حزب اللہ کے عسکری کارکن تھے۔لبنان کی سرکاری خبر رساں ایجنسی نے بتایا کہ یہ حملہ اسرائیلی ڈرون نے گاڑی پر کیا جو سیدون کے ساحلی شہر سے تقریباً 10 کلومیٹر کے فاصلے پر تھی۔وزارت صحت نے بھی 3 ہلاکتوں کی تصدیق کی ہے۔اسرائیل اور لبنان کے درمیان گزشتہ سال نومبر میں ایک جنگ بندی معاہدہ ہوا تھا، تاہم اسرائیل حزب اللہ کی دوبارہ مسلح ہونے کی وجہ سے سرحدی حملے جاری رکھے ہوئے ہے۔لبنان نے امریکی دباؤ اور بڑھتے ہوئے اسرائیلی حملوں کے خدشات کے پیش نظر حزب اللہ کو جنوب میں ہتھیار جمع کروانے کا وعدہ کیا ہے۔لبنانی فوج اس منصوبے کو لیتانی دریا کے جنوب میں سال کے آخر تک مکمل کرنے کی تیاری کر رہی ہے۔اسرائیل اور لبنان کے نمائندے جمعہ کو

جنگ بندی کمیٹی کے اجلاس میں شریک ہوئے جس میں اقوام متحدہ، فرانس، امریکہ اور یونفیل کے بھی نمائندے شامل تھے۔لبنانی صدر جوزف عون نے کہا کہ مذاکرات کا مقصد دھماکوں کو روکنا، اسرائیل کا انخلا، قیدیوں کی واپسی اور جنوبی علاقے کے لوگوں کو ان کے گاؤں واپس بھیجنا ہے۔اسرائیلی فائرنگ کے نتیجے میں جنگ بندی کے بعد سے لبنان میں 340 سے زائد افراد جاں بحق ہو چکے ہیں۔

جاپان دنیا کا سب سے بڑا جوہری پلانٹ دوبارہ کھولنے کو تیار، عوام کا احتجاج

ٹوکیو،(ایجنسیاں)جاپان دنیا کے سب سے بڑے جوہری بجلی گھر کاشیوازاکی-کاریوا کو دوبارہ فعال کرنے کی تیاری کر رہا ہے۔یہ پلانٹ تقریباً 15 سال بعد دوبارہ چلایا جا رہا ہے، جب 2011 میں فوکوشیما جوہری حادثے کے بعد ملک بھر میں جوہری توانائی کا نظام معطل کر دیا گیا تھا۔میڈیا کے مطابق نیگاتا صوبائی حکومت نے ووٹنگ کے ذریعے پلانٹ کے جزوی آغاز کی منظوری دے دی۔صوبائی اسمبلی نے گورنر ہیدیو ہانازومی پر اعتماد کا اظہار کیا، جنھوں نے گزشتہ ماہ

پلانٹ کی بحالی کی حمایت کی تھی۔جاپان نے حالیہ برسوں میں کاربن اخراج کم کرنے اور توانائی کی ضروریات پوری کرنے کے لیے کئی جوہری بجلی گھروں کو دوبارہ کھولنے کا فیصلہ کیا ہے۔اب تک ملک کے 33 قابل استعمال جوہری پلانٹس میں سے 14 دوبارہ فعال کیے جا چکے ہیں۔کاشیوازاکی-کاریوا پہلا پلانٹ ہے جسے ٹوکیو الیکٹرک پاور کمپنی دوبارہ چلا رہی ہے، جو فوکوشیما پلانٹ بھی چلاتی تھی۔جاپانی سرکاری نشریاتی ادارے این ایچ کے کے مطابق پلانٹ کے 7 میں سے پہلے ری ایکٹر کو 20 جنوری کو فعال کرنے پر غور کیا جارہا ہے۔وزارت معیشت کے مطابق صرف ایک ری ایکٹر کے آغاز سے ٹوکیو کے علاقے میں بجلی کی فراہمی میں تقریباً 2 فیصد اضافہ ہوسکتا ہے۔تاہم اس فیصلے پر عوامی مخالفت بھی سامنے آئی ہے۔ نیگاتا میں مقامی شہریوں اور فوکوشیما حادثے کے متاثرین نے پلانٹ کی بحالی کے خلاف مظاہرہ کیا۔مظاہرین کا کہنا ہے کہ جوہری حادثات کے خطرات کو نظرانداز نہیں کیا جاسکتا۔جاپان کی نئی وزیراعظم سانائے تاکائچی نے توانائی کے تحفظ اور درآمدی ایندھن پر انحصار کم کرنے کیلئے جوہری پلانٹس کی بحالی کی حمایت کی ہے۔

دنیا کے مشہور ویڈیو گیم کے خالق ٹریفک حادثے میں ہلاک

ونس زیمپیلا کی اچانک موت سے عالمی گیمنگ انڈسٹری میں سوگ کی لہر

لاس اینجلس،(ایجنسیاں)دنیا بھر میں مقبول ویڈیو گیمز کے شریک خالق اور معروف گیم ڈویلپر ونس زیمپیلا ایک افسوسناک ٹریفک حادثے میں جان کی بازی ہار گئے۔مقامی نشریاتی ادارے کی رپورٹ کے مطابق ونس زیمپیلا شمالی لاس اینجلس کے ایک قدرتی مناظر سے بھرپور علاقے میں اپنی فیراری کار چلا رہے تھے کہ اچانک ان کی گاڑی حادثے کا شکار ہوگئی۔حادثے کے نتیجے میں ونس زیمپیلا موقع پر ہی ہلاک ہوگئے۔ونس زیمپیلا نہ صرف ایک کامیاب گیم ڈویلپر تھے بلکہ ان کی قائدانہ صلاحیتوں کی بدولت وہ ایک نمایاں ایگزیکٹو بھی تھے، ان کے زیر قیادت مختلف اسٹوڈیوز نے دنیا کی سب سے زیادہ فروخت ہونے والی ویڈیو گیمز تخلیق کیں، جن میں کال آف ڈیوٹی جیسے

عالمی شہرت یافتہ گیمز شامل ہیں۔ونس زیمپیلا کی اچانک موت نے عالمی گیمنگ انڈسٹری میں سوگ کی لہر دوڑا دی ہے، گیمنگ کے شائقین اور ماہرین ان کی بے شمار خدمات کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے انہیں یاد کر رہے ہیں، ان کی خدمات نہ صرف گیمنگ کی دنیا بلکہ ٹیکنالوجی کی دنیا میں بھی ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔

دنیا کے بدترین گینگ کے رکن مارون ایبل کو 1300 سال قید کی سزا

ایل سلواڈور میں بدنام گینگ کو کنٹرول کرنے کی تازہ کوشش کے تحت ایم ایس-13 کے 248 ارکان کو بھی سنائی گئی 463 سے 958 سال تک کی سزائیں

نیویارک،(ایجنسیاں): دنیا کے بدترین گینگ کے رکن کو وسطی امریکی ملک ایل سلواڈور کی عدالت نے 1300 سال قید کی سزا سنا دی ہے۔ایل سلواڈور کے ایک عدالتی فیصلے میں بدنام گینگ ایم ایس-13 کے رکن مارون ایبل کو قتل، بھتہ خوری، انسانوں کو اغوا اور غیر قانونی کاروبار میں ملوث ہونے کے الزامات کے تحت کل 1 ہزار 335 سال قید کی سزا سنائی گئی ہے، یہ سزا گینگ کی سنگین جرائم کی فہرست میں شامل ہونے کے باعث دی گئی ہے۔ایل سلواڈور کے پراسیکیوٹرز کے مطابق مارون ایبل کو وحشیانہ قتل، خواتین کے قتل، افراد کی گمشدگی، بھتہ خوری، غیر قانونی کاروبار اور غیر قانونی گروہوں میں ملوث ہونے کے الزامات کے تحت قید کی سزا دی گئی ہے۔یہ واحد سزا نہیں کیونکہ 18 دسمبر کو پراسیکیوٹرز نے ایم ایس-13 کے 248 ارکان کو بھی گرفتار کر کے قید کی سزا دی تھی جن کی سزائیں

463 سے 958 سال تک تھیں۔ایل سلواڈور کے اٹارنی جنرل کے دفتر نے بتایا کہ یہ کارروائی ملک میں بدنام گینگ کو کنٹرول کرنے کی تازہ کوشش ہے، پراسیکیوٹرز کے مطابق ان جرائم کے نتیجے میں مجموعی طور پر 169 افراد متاثر ہوئے۔سینٹرل امریکی پراسیکیوٹر کے دفتر کے مطابق گینگ کے سنجیدہ جرائم میں دسمبر 2021 میں ایک بہن بھائی کیرن اور ایڈوارڈو گیریرو ٹولیدو کا قتل اور گمشدگی، اکتوبر 2021 میں فٹبالر کلاڈیا جمینا گراناڈوس کی گمشدگی اور قتل، مارچ 2019 میں ایک یونیورسٹی کے طالب علم کا قتل اور اپریل 2020 میں ایک اور طالب علم کی گمشدگی اور قتل شامل ہے۔گینگ نے کاروبار رکھنے والے افراد سے بھتہ خوری بھی کی، انہیں دھمکیاں دی گئیں اور مختلف رقوم طلب کی گئیں تاکہ نقصان نہ پہنچایا جائے۔کئی کاروباری افراد خوف کے باعث اپنے کاروبار بند کرنے پر بھی مجبور ہوئے۔مجموعی طور پر 248 ایم ایس-13 ارکان کے خلاف درج الزامات میں 43 کیسز شدید قتل کے، 42 کیسز جبری گمشدگی کے، 3 کیسز خواتین کے قتل کے، 86 کیسز بھتہ خوری کے، 29 کیسز قتل کے منصوبے اور سازش کے، 32 کیسز غیر قانونی کاروبار کے تیاری کے اقدامات، 5 کیسز غیر قانونی جائیداد کے استعمال یا قبضے کے اور غیر قانونی انجمن کے کیسز شامل ہیں۔رپورٹ میں مزید بتایا گیا کہ ایم ایس-13 اور اس کا حریف گینگ باریو 18، حکومت کی 2022 میں منظم جرائم کے خلاف کارروائی سے قبل ایل سلواڈور کے تقریباً 80 فیصد علاقے پر کنٹرول رکھتے تھے۔

ایل سلواڈور دنیا کے سب سے زیادہ قتل کی شرح والے ممالک میں شامل ہے، جہاں پچھلے تین دہائیوں میں دونوں گینگز تقریباً 2 لاکھ افراد کے قاتل سمجھے جاتے ہیں۔سال کے آغاز میں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایم ایس-13 کو دہشت گرد تنظیم قرار دیتے ہوئے کہا تھا کہ یہ شاید دنیا کا سب سے ظالم اور بدترین گینگ ہے۔یہ ایک شیطانی گروہ ہے۔

Wednesday 24th December 2025
بروز بدھ ۲۴/دسمبر ۲۰۲۵
SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
TAMIR -E- SIASAT
تعمیر سیاست
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

سالِ نو کے پیش نظر ممبئی پولیس کی 'منشیات مخالف' خصوصی مہم

ڈرگس کے عادی مجرموں پر نظر رکھنے کے لیے خصوصی کارروائی شروع، نائٹ لائف ہب، کوسٹل بیلٹس، ہائی ویز اور پارٹی ہاٹ اسپاٹ جیسے 30 سے زیادہ حساس مقامات پر چیکنگ جاری، ساحلوں پر ایس آر پی ایف تعینات

ممبئی: نئے سال کی شام کے قریب آتے ہی، پولیس نے شہر بھر میں منشیات کے عادی مجرموں پر کڑی نظر رکھنے کے لیے خصوصی اور حیران کن مہم شروع کر دی ہے۔ عہدیداروں نے بتایا کہ این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت بک کیے گئے 3015 ہسٹری شیٹرز کی 31 دسمبر کی تقریبات کے دوران منشیات کی فروخت اور تقسیم کو روکنے کے لیے خصوصی مہم کے تحت باقاعدہ جانچ پڑتال کی جا رہی ہے۔ حکام نے بتایا کہ ممبئی پولیس نے 2025 میں اب تک تقریباً 700 کروڑ روپے کی منشیات ضبط کی ہیں، جو کہ شہر میں ریکارڈ کی جانے والی سب سے زیادہ سالانہ منشیات ہے۔ یہ اعداد و شمار 2024 میں پکڑی گئی منشیات کی 512 کروڑ روپے کی مالیت سے تیزی سے اضافے کی نمائندگی کرتا ہے، جو گزشتہ سال کے دوران منشیات کی کارروائیوں اور تیز تر نفاذ کے پیمانے پر روشنی ڈالتا ہے۔ پولیس نے کہا کہ تیز کریک ڈاؤن کا مقصد تہوار کے دوران سپلائی لائنوں کو کمزور کرنا ہے، جو روایتی طور پر منشیات کے استعمال اور پیڈلنگ میں اضافے سے منسلک ہے۔ 2025 کے دوران، کئی مقامات پر چھاپے مارے گئے، بشمول کرجت، پیلہار (نالاسوپارہ)، وسئی اور ستارا، اور کرناٹک میں میسور، جس کے نتیجے میں میفیڈرون (ایم ڈی) کی پانچ فیکٹریوں کا پردہ فاش ہوا۔ سب سے بڑی ضبطی میں 270 کلوگرام ایم ڈی شامل ہے، جس کی قیمت تقریباً 530 کروڑ روپے ہے، جو اس سال کی سب سے بڑی سنگل کیٹیگری ریکوری ہے۔ ڈی سی پی (اے این سی) نوناتھ دھاولے نے بتایا کہ پولیس نے 84 کروڑ روپے کی کوکین، 44 کروڑ روپے کی مالیت کا گانجا (بھنگ) اور 19 کروڑ روپے کی چرس بھی ضبط کی ہے۔ اطلاع کے مطابق اس سال 1372 منشیات فروشوں کو گرفتار کیا گیا، جبکہ 6200 سے زائد افراد کو منشیات کے استعمال سے متعلق مقدمات میں کارروائی کا سامنا کرنا پڑا۔ حکام نے بتایا کہ 30 سے زیادہ حساس مقامات پر چیکنگ جاری ہے، جن میں نائٹ لائف ہب، کوسٹل بیلٹس، ہائی ویز اور پارٹی ہاٹ اسپاٹ شامل ہیں۔ کلبوں، ریو کے شکار علاقوں اور پارٹی کے مقامات پر نگرانی کو بڑھا دیا گیا ہے، جبکہ انٹیلی جنس یونٹ منشیات کی سپلائی چینز پر گہری نظر رکھے ہوئے ہیں۔ ایک سینئر پولیس افسر نے کہا کہ توجہ اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ منشیات پارٹی سرکٹس تک نہ پہنچیں اور نئے سال کی تقریبات کے دوران سختی سے نفاذ کو برقرار رکھا جائے۔ انہوں نے مزید کہا کہ خصوصی مہم آنے والے دنوں میں جاری رہے گی۔

عہدیداروں نے بتایا کہ گیٹ وے آف انڈیا اور شہر کے ساحلوں پر نئے سال کی شام پر متوقع بڑے ہجوم کو مدنظر رکھتے ہوئے، ممبئی پولیس مقامی پولیس اور اسٹیٹ ریزرو پولیس فورس کی تعیناتی کے ساتھ خصوصی حفاظتی انتظامات کرے گی۔ ہراسانی اور چھیڑ چھاڑ کے واقعات کو روکنے کے لیے ان مقامات پر نربھیا اسکواڈ تعینات کیے جائیں گے۔ عہدیداروں نے بتایا کہ نئے سال کی شام کی تقریبات کے دوران ہجوم کو منظم کرنے اور امن و امان کو برقرار رکھنے کے لیے 300 سے زیادہ پولیس اہلکاران مقامات پر تعینات ہوں گے۔

کارپوریشن انتخابات کے پیش نظر تھانے پولیس نے 5 ہزار اضافی نفری طلب کی

تھانے: جیسے جیسے تھانے میں میونسپل انتخابات قریب آ رہے ہیں، پولس نے حفاظتی انتظامات شروع کر دیے ہیں۔ تھانے ضلع میں تھانے، بھیونڈی، کلیان-ڈومبیولی اور الہاس نگر میونسپل کارپوریشن علاقے تھانے پولیس کمشنریٹ کے تحت آتے ہیں۔ تھانے پولیس نے محکمہ داخلہ سے پانچ ہزار اضافی اہلکاروں کی درخواست کی ہے اور ان لوگوں کے خلاف احتیاطی کارروائی شروع کی ہے جن کے خلاف حملہ یا دیگر جسمانی تشدد کے دو سے زیادہ مقدمات درج ہیں۔ پولیس نے شہر میں گشت بڑھا دیا ہے۔ چونکہ چاروں میونسپل کارپوریشنوں کے انتخابات ایک ساتھ ہو رہے ہیں، اس لیے پولیس پر سیکورٹی کا دباؤ بڑھنے کی امید ہے۔ تھانے، بدلاپور اور بھیونڈی شہر تھانے پولیس کمشنریٹ کے تحت آتے ہیں۔ بدلاپور اور امبرناتھ کے انتخابات کے بعد، تھانے، بھیونڈی، کلیان-ڈومبیولی اور الہاس نگر میونسپل کارپوریشنوں کے انتخابات اب تھانے کمشنریٹ علاقے میں ہوں گے۔ ان چار میونسپل کارپوریشنوں کے اندر کچھ علاقے سیاسی طور پر حساس ہیں۔ تھانے کمشنریٹ میں تقریباً 8500 افسران اور عملے کی پولیس فورس ہے۔ چونکہ انتخابات ایک ساتھ ہوں گے، اس لیے تھانے پولیس کو اب اضافی پولیس فورس کی ضرورت ہوگی۔ اس لیے تھانے پولیس نے محکمہ داخلہ سے پانچ ہزار پولیس اہلکاروں کی درخواست کی ہے۔ اس میں تین ہزار ہوم گارڈز شامل ہوں گے۔ مزید برآں، ووٹنگ اور نتائج کے دن اضافی اسٹیٹ ریزرو پولیس فورس (ایس آر پی ایف) پلاٹون کو بلایا جائے گا۔ پولیس حساس بوتھوں کا سروے کرے گی اور ان علاقوں پر توجہ مرکوز کرے گی۔ پولیس نے ان لوگوں کے خلاف احتیاطی کارروائی کی ہے جو جسمانی نقصان سے متعلق جرائم میں درج ہیں۔ پولیس ان لوگوں کے گھروں، ہوٹلوں اور لاجز کی چیکنگ کر رہی ہے جنہیں باہری قرار دیا گیا ہے تاکہ ان کے خلاف کارروائی کی جا سکے۔ رات کے وقت ناکہ بندی تیز کر دی گئی ہے اور مشکوک افراد کے خلاف بھی کارروائی شروع کر دی گئی ہے۔

دیہی علاقوں میں این سی پی کا اسٹرائیک ریٹ بہتر رہا

این سی پی اجیت پوار دھڑے نے 38 کونسل صدر اور تقریباً 1100 کونسلر منتخب کروا کر مضبوط موجودگی درج کرائی: سنیل تٹکرے

ممبئی: حال ہی میں منعقد ہونے والے میونسپل کونسل اور بلدیہ انتخابات میں این سی پی نے نمایاں کامیابی حاصل کی ہے۔ پارٹی نے براہ راست 38 کونسل صدر منتخب کروائے جبکہ ریاست بھر میں پارٹی کی جانب سے لڑی گئی 3681 نشستوں میں سے گھڑی کے انتخابی نشان پر تقریباً 1100 کونسلر کامیاب ہوئے۔ یہ اطلاع این سی پی کے ریاستی صدر اور رکن پارلیمنٹ سنیل تٹکرے نے ممبئی میں پارٹی کے ریاستی دفتر میں منعقدہ پریس کانفرنس کے دوران دی۔ سنیل تٹکرے نے کہا کہ ان انتخابات میں این سی پی اور مہایوتی میں شامل بی جے پی اور شیوسینا کو ریاست کی عوام نے بھرپور حمایت دی ہے۔ کچھ مقامات پر پارٹی نے آزادانہ طور پر انتخابات میں حصہ لیا، جبکہ کئی علاقوں میں بی جے پی-این سی پی اتحاد اور بعض مقامات پر این سی پی-شیوسینا اتحاد کے تحت مقابلہ ہوا۔ ان تمام صورتوں میں عوامی حمایت واضح طور پر مہایوتی کے حق میں رہی۔ انہوں نے بتایا کہ ان انتخابات میں این سی پی نے مجموعی طور پر 3681 نشستوں پر اپنے امیدوار میدان میں اتارے تھے، جن میں سے 1090 امیدوار باضابطہ طور پر پارٹی کے گھڑی کے نشان پر کامیاب ہوئے، جو کہ تقریباً 1100 کے قریب ہے۔ اس کے علاوہ کئی مقامات پر مقامی محاذ اور ترقیاتی محاذ کے تحت بھی اتحاد بنائے گئے تھے، جن میں این سی پی سے وابستہ امیدوار کامیاب ہوئے، اگرچہ انہیں پارٹی کی سرکاری تعداد میں شامل نہیں کیا گیا، لیکن اس کے باوجود مجموعی طور پر پارٹی کی کارکردگی کو مثبت قرار دیا جا سکتا ہے۔ سنیل تٹکرے نے خاص طور پر اس بات پر زور دیا کہ ان انتخابات میں این سی پی کا دیہی علاقوں میں اسٹرائیک ریٹ خاصا بہتر رہا ہے، جو پارٹی کی زمینی جڑوں اور عوامی رابطے کی مضبوطی کو ظاہر کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ نو سال بعد بلدیاتی انتخابات منعقد ہوئے، جس کے باعث عوام میں ایک طرف جوش تھا تو دوسری جانب انتخابات نہ ہونے کی وجہ سے ناراضگی بھی موجود تھی، تاہم مجموعی طور پر عوام نے جمہوری عمل کو قبول کیا اور بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ پارٹی کے قومی صدر اور نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار، قومی کارگزار صدر رکن پارلیمنٹ پرفل پٹیل، کابینی وزراء، پارٹی کے مقرر کردہ اسٹار پرچارک اور تنظیمی عہدیداران نے اجتماعی طور پر بھرپور محنت کی۔ اگرچہ ہر جگہ مکمل کامیابی حاصل نہیں ہوئی، لیکن ٹیم ورک اور منظم حکمتِ عملی قابلِ ستائش رہی۔ پریس کانفرنس میں سنیل تٹکرے نے یہ بھی واضح کیا کہ اب پارٹی آنے والے میونسپل کارپوریشن انتخابات کی تیاری میں مصروف ہو گئی ہے اور اس کے بعد ضلع پریشد اور پنچایت کمیٹی انتخابات کے لیے بھی اسی طرز پر منصوبہ بندی کی جائے گی۔ اس پریس کانفرنس میں این سی پی کے خزانچی اور رکن اسمبلی شیواجی راؤ گرجے، رکن اسمبلی ثنا ملک شیخ، ریاستی جنرل سیکریٹری سنجے تٹکرے، سورج چوہان اور لطیف تمبولی بھی موجود تھے۔

پورندر ہوائی اڈہ سے پونے کی صنعتی ترقی کو فروغ ملے گا

منصوبے سے متاثر ہونے والے گاؤں کے نمائندوں سے وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس کی یقین دہانی

ممبئی: کئی صنعتیں پونے آنے کی خواہشمند ہیں اور اس کے لیے پورندر ہوائی اڈہ بہت اہم ثابت ہوگا۔ یہ ہوائی اڈہ پونے اور آس پاس کے علاقوں کی صنعتی ترقی کو تیز کرے گا۔ چیف منسٹر دیویندر فڑنویس نے کہا کہ یہ نہ صرف مسافر بردار طیاروں میں ہوگا بلکہ کارگو طیاروں میں بھی ہوگا جس سے خراب ہونے والی اشیا کی تجارت میں خصوصی فوائد حاصل ہوں گے۔ اس پروجیکٹ سے پورندر اور آس پاس کے علاقوں کے شہریوں کو بہت فائدہ ہوگا اور پونے کی مجموعی گھریلو پیداوار (جی ڈی پی) میں کم از کم 2 فیصد اضافہ ہوگا۔

وزیر اعلیٰ فڑنویس نے پورندر ہوائی اڈے کے پروجیکٹ سے متاثر ہونے والے سات گاؤں کے دیہاتیوں سے بات چیت کی۔ اس موقع پر سابق وزیر وجے شیوتارے، ایڈیشنل چیف سکریٹری (فائنانس) او پی گپتا، محکمہ ٹرانسپورٹ کے ایڈیشنل چیف سکریٹری سنجے سیٹھی، محکمہ صنعت کے پرنسپل سکریٹری پی انبلگن، مہاراشٹر انڈسٹریل ڈیولپمنٹ کارپوریشن کے سی ای او پی ویلراسو، پونے کے ضلع مجسٹریٹ جتیندر دودی اور پروجیکٹ سے متاثرہ گاؤں کے شہری موجود تھے۔

وزیر اعلیٰ نے کہا کہ پورندر ہوائی اڈہ مہاراشٹر اور پونے کی ترقی کے لیے بہت اہم ہے۔ منصوبے کو قابل عمل بنانے کے لیے تمام پہلوؤں پر غور کرنے کے بعد کسانوں کو ان کی زمین کا زیادہ سے زیادہ معاوضہ دینے کا فیصلہ کیا جائے گا۔ پورندر کی ایروٹی پروجیکٹ ٹی ڈی آر سے متعلق تمام فوائد فراہم کرے گا۔ پروجیکٹ سے متاثرہ کسانوں کے بچوں کو ملازمت میں سو فیصد ترجیح دی جائے گی۔ زمین کے حصول کی حتمی شرح طے ہونے کے بعد مقامی نوجوانوں کے لیے سکل ڈیولپمنٹ سنٹر شروع کیا جائے گا اور صنعتوں کی ضرورت کے مطابق تربیت فراہم کی جائے گی۔ اس کے علاوہ پروجیکٹ سے متعلق گزشتہ ایجی ٹیشنز میں درج مقدمات واپس لے لیے جائیں گے۔

ممبئی کے عوام نے مہایوتی کے حق میں ووٹ دینے کا فیصلہ کیا ہے

یو بی ٹی شیوسینا اور ایم این ایس اتحاد سے بی ایم سی انتخابات کے نتائج پر اثر انداز نہیں ہوگا: امیت ساٹم

ممبئی: بی جے پی لیڈر امیت ساٹم نے آج ممبئی کے شہری انتخابات کے لئے ادھو بالا صاحب ٹھاکرے کی شیوسینا اور مہاراشٹر نونرمان سینا (ایم این ایس) کے ممکنہ اتحاد کی تنقید کرتے ہوئے کہا کہ اس اتحاد کا انتخابات کے نتائج پر کوئی اثر نہیں ہوگا، بی جے پی کے ممبئی یونٹ کے صدر نے اس وقت اس ردعمل کا اظہار کیا ہے جب سنجے راؤت نے بدھ کو ادھو ٹھاکرے اور راج ٹھاکرے کی پارٹیوں کا اتحاد ہونے کا اشارہ دیا۔ ایکس پر اپنی پوسٹ میں راؤت نے ایک تصویر شیئر کی ہے جس میں انہوں نے چیف ادھو ٹھاکرے اور ان کے کزن بھائی ایم این ایس کے صدر راج ٹھاکرے موجود ہیں۔

مقامی نیوز چینل سے بات چیت کرتے ہوئے ساٹم نے کہا کہ بی ایم سی انتخابات پر کوئی اثر نہیں ہوگا، چاہے ٹھاکرے (ادھو ٹھاکرے اور راج ٹھاکرے کا اتحاد) ایک ساتھ انتخابات کیوں نہ لڑیں۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ ممبئی کے عوام نے بڑی تعداد میں بی جے پی کے اتحاد والی مہایوتی کے حق میں ووٹ ڈینے کا فیصلہ کیا ہے میں اس بات پر یقین رکھتا ہوں کہ ممبئی کے عوام نے بی جے پی کی قیادت والی مہایوتی کو ووٹ دینے کے لئے اپنا ذہن تیار کر لیا ہے، اور ہمارے ہی کارپوریٹروں میں سے میئر کا انتخاب کیا جائے گا، یاد رہے کہ برہن ممبئی میونسپل کارپوریشن (بی ایم سی)، جو ایشیاء کا سب سے بڑا شہری انتظامیہ ہے، کے انتخابات 15 جنوری کو ہونے والے ہیں، جبکہ نتائج کا اعلان اگلے دن کیا جائے گا۔

نوی ممبئی میں تیز رفتار ٹرک کی ٹکر سے اسکوٹر پر سوار خاتون ہلاک

پنویل-گواہاٹی وے پر ہوئے حادثہ میں شوہر زخمی، ٹرک ڈرائیور گرفتار

نوی ممبئی: پنویل کے قریب پنویل-گواہاٹی وے پر پیر کی دوپہر ایک تیز رفتار بلکر ٹرک نے اولا الیکٹرک اسکوٹر کو ٹکر مار دی، جس سے ایک 51 سالہ خاتون کی موت ہو گئی اور اس کا شوہر شدید طور سے زخمی ہو گیا۔ پنویل سٹی پولیس نے ٹرک ڈرائیور کے خلاف لاپرواہی سے گاڑی چلانے کا مقدمہ درج کیا ہے۔ متوفی کی شناخت ودیا وٹھل گاگر (51) کے طور پر کی گئی ہے، جب کہ اس کا شوہر وٹھل بجرنگ گاگر (54) شدید طور پر زخمی ہے اور ایک پرائیویٹ اسپتال میں زیر علاج ہے۔ جوڑے کا تعلق پنویل تعلقہ کے ڈولگھر گاؤں سے ہے۔

پولیس کے مطابق حادثہ دوپہر ایک بج کر 45 منٹ پر پیش آیا۔ کرنالہ گھاٹ کے قریب، کشن بھر ویشرانتی ہوٹل کے قریب، جب یہ جوڑا اپنے اولا الیکٹرک اسکوٹر پر پنویل سے گھر لوٹ رہا تھا۔ مخالف سمت سے آنے والے ایک ٹرک نے مبینہ طور پر تیز رفتاری سے گاڑی چلاتے ہوئے اور ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی کرتے ہوئے اسکوٹر کو ٹکر مار دی۔

تصادم میں دونوں شدید زخمی ہو گئے جنہیں مقامی لوگوں نے اسپتال پہنچایا۔ تاہم، ڈاکٹروں نے ودیا گاگر کو پہنچتے پر مردہ قرار دے دیا، جب کہ وٹھل گاگر کی حالت تشویشناک ہے۔ ایک پولیس افسر نے کہا کہ ابتدائی تحقیقات سے پتہ چلتا ہے کہ ٹرک ڈرائیور لاپرواہی سے گاڑی چلا رہا تھا اور گاڑی کا کنٹرول کھو بیٹھا، جس کے نتیجے میں جان لیوا تصادم ہوا۔ ڈرائیور کے خلاف مقدمہ درج کر لیا گیا ہے اور مزید تفتیش جاری ہے۔ پولیس نے بتایا کہ حادثے میں ملوث ٹرک کا رجسٹریشن نمبر MH 46 CU 2306 ہے، تحقیقات مکمل ہونے کے بعد مناسب قانونی کارروائی کی جائے گی۔

منشیات اور سونا سمیت 51 کروڑ روپے کی غیر ملکی کرنسی ضبط

ممبئی ایئرپورٹ پر کسٹم حکام کی کارروائی میں 5 افراد گرفتار، تحقیقات جاری

ممبئی: ممبئی ہوائی اڈے کے کسٹمز حکام نے 18 سے 22 دسمبر کے درمیان کئی معاملات میں ہائیڈروپونک ویڈ، ایمفیٹا مائنز، سونا، غیر ملکی کرنسی اور قیمتی پتھر ضبط کیے۔ حکام نے منگل کو اس کی اطلاع فراہم کی۔ پانچ معاملات میں کل 51 کروڑ روپے مالیت کی ہائیڈروپونک گھاس پکڑی گئی۔ کسٹم حکام کے مطابق 35.04 کلوگرام ہائیڈروپونک گھاس، جس کی مالیت غیر قانونی مارکیٹ میں تقریباً 35.04 کروڑ روپے ہے، تین معاملات میں بنکاک سے مختلف پروازوں پر آنے والے پانچ مسافروں سے برآمد کی گئی۔ تمام مسافروں کو نارکوٹک ڈرگس اینڈ سائیکوٹراپک سبسٹینس (این ڈی پی ایس) ایکٹ کے تحت گرفتار کیا گیا۔ مزید برآں، حکام نے بتایا کہ مخصوص انٹیلی جنس کی بنیاد پر 13 کلوگرام ہائیڈروپونک گھاس، جس کی مالیت 13 کروڑ روپے ہے، کو بینکاک سے آنے والے مزید دو مسافروں سے دو معاملات میں ضبط کیا گیا۔ ممنوعہ مواد کو مبینہ طور پر شیمپو کی بوتلوں اور ٹن اسنیک بکس میں چھپایا گیا تھا تاکہ پتہ نہ لگ سکے۔ ایک دیگر معاملے میں، کسٹم حکام نے 18 دسمبر کو مسقط سے آنے والے مسافر سے 81 گرام ایمفیٹا مائن بھی ضبط کی۔

ناندیڑ میں اجیت پوار این سی پی لیڈر کا دن دھاڑے اغوا

لیڈر کو مارا پیٹا اور جان سے مارنے کی دھمکی دی گئی، جس سے سیاسی ہلچل مچ گئی۔ ان کے حامیوں نے ناندیڑ بند کی کال دی ہے

پونے: مہاراشٹر کے نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار کی نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (این سی پی) ایک بار پھر خبروں میں ہے۔ اس بار اس کی وجہ این سی پی کے ایک رکن کا اغوا اور شدید مار پیٹ ہے۔ ناندیڑ میں پیش آنے والے اس واقعہ نے سیاسی دشمنی، امن و امان کی صورتحال اور پارٹی کے اندر دھڑے بندی کے بارے میں شدید تشویش پیدا کر دی ہے۔ واقعے کی سی سی ٹی وی فوٹیج بھی منظر عام پر آ گئی ہے۔ دریں

پر حملے کی سازش کا الزام لگاتے ہوئے شکایت درج کرائی۔ پاٹل کے مطابق، اغوا کاروں نے اسے دھمکی دی، اسے کہا کہ وہ مستقبل کے وزیر،

میں گھسیٹ کر لے گئے اور فرار ہو گئے۔ این سی پی لیڈر کا الزام ہے کہ اغوا کار اسے نامعلوم مقام پر لے گئے، وہاں اس پر حملہ کیا، اور بعد میں اسے ایک گاؤں کے قریب چھوڑ دیا۔ اس کے بعد اس نے پارٹی کے ساتھیوں پرتاپ راؤ گووند راؤ چکھلیکر اور موہن راؤ ماروترا او ہمبارڈے

مہاراشٹر وقف بورڈ کو 'امید پورٹل' پر رجسٹریشن کے لیے راحت

تکنیکی خرابیوں کے باعث ڈیڈ لائن میں چھ ماہ کی توسیع، اورنگ آباد وقف ٹریبونل کی مرکزی حکومت کو سخت ہدایات

اورنگ آباد (یو این آئی) مہاراشٹر اسٹیٹ وقف ٹریبونل، اورنگ آباد نے مہاراشٹر اسٹیٹ بورڈ آف اوقاف کو یونیفائیڈ وقف مینجمنٹ، ایمپاورمنٹ، ایفیشینسی اینڈ ڈیولپمنٹ (امید) ایکٹ پورٹل پر وقف اداروں اور جائیدادوں کی رجسٹریشن کے لیے چھ ماہ کی اضافی مہلت دے دی ہے۔ یہ فیصلہ مسلسل تکنیکی خرابیوں اور پورٹل کی ناقص کارکردگی کو مدنظر رکھتے ہوئے سنایا گیا، جس کے باعث مقررہ مدت میں قانونی تقاضوں کی تکمیل ممکن نہ ہو سکی۔ یہ حکم ضلع جج اور ٹریبونل کے چیئرمین عادل ایم خان نے 23 دسمبر 2025 کو جاری کیا۔

وقف بورڈ کی جانب سے دائر عبوری درخواست میں موقف اختیار کیا گیا تھا کہ متحدہ وقف انتظام، بااختیاری، کارکردگی اور ترقی قانون 2025 کے تحت متعارف کردہ امید پورٹل اپنی افادیت ثابت کرنے میں ناکام رہا ہے۔ وقف بورڈ درخواست میں نشاندہی کی گئی کہ پورٹل طویل عرصے تک جزوی یا مکمل طور پر غیر فعال رہا۔ او ٹی پی کی ناکامی، سرور ڈاؤن، دستاویزات اپ لوڈ نہ ہونے اور بار بار تکنیکی نقائص کی شکایات سامنے آتی رہیں۔ وزارت اقلیتی امور کے تحت قائم معاون ٹیم سے متعدد بار رابطہ کیا گیا، تاہم مسائل بروقت حل نہ ہو سکے۔ سماعت کے دوران مرکزی حکومت کی جانب سے کوئی تفصیلی جواب داخل نہیں کیا گیا، جسے ٹریبونل نے درخواست گزار کے موقف کی تائید کے مترادف قرار دیا۔ ٹریبونل نے واضح کیا کہ جب پورٹل ہی درست طور پر کام نہ کر رہا ہو تو متولیان یا وقف اداروں کے خلاف تعزیری کارروائی ناانصافی کے زمرے میں آئے گی۔ حکم نامے کے مطابق چھ ماہ کی توسیع اس تاریخ سے نافذ ہوگی جب امید پورٹل مکمل طور پر فعال، بلا تعطل اور بغیر تکنیکی نقص کے چوبیس گھنٹے کام کرنے لگے گا۔ جواب دہندگان کو دس

سید فاروق احمد سید علی
اورنگ آباد دکن

پارلیمنٹ میں وندے ماترم پر بحث کے نام پر حکومت کی مسائل سے چشم پوشی

ملک سے محبت ایمان کے خلاف نہیں، وفاداری کا سرٹیفکیٹ نہیں دیں گے، وطن ہمارا ہے: اسدالدین اویسی

وزیر اعظم نریندر مودی نے لوک سبھا میں "وندے ماترم" کے 150 سال مکمل ہونے کے موقع پر منعقدہ خصوصی بحث سے خطاب کیا۔ مودی نے اس اہم موقع پر اجتماعی بحث کا راستہ منتخب کرنے پر ایوان کے تمام معزز اراکین کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ وندے ماترم ایک ایسا منتر اور پکار تھی، جس نے ملک کی تحریک آزادی کو توانائی اور تحریک بخشی، قربانی اور حوصلہ کا راستہ دکھایا، آج اسے یاد کرنا ایوان کے تمام اراکین کیلئے ایک بڑے اعزاز کی بات ہے۔ مودی نے اس بات کو اجاگر کیا کہ یہ فخر کی بات ہے کہ ملک وندے ماترم کے 150 سال کے تاریخی موقع کا گواہ بن رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ دور تاریخ کے بے شمار واقعات کو ہمارے سامنے لے کر آیا ہے۔ وزیر اعظم نے زور دے کر کہا کہ یہ بحث نہ صرف ایوان کے عزم کی عکاسی کرے گی بلکہ آنے والی نسلوں کے لیے تعلیم کے ذریعہ کے طور پر بھی کام کر سکتی ہے، اگر سب مل کر اس کا اچھا استعمال کریں۔

اسپیکر اوم برلا نے اسے ملک کی یکجہتی، طاقت اور آزادی کی جدوجہد کا مضبوط نشان قرار دیا۔ لیکن بحث جلد ہی این ڈی اے اور انڈیا بلاک کے درمیان تلخ سیاسی جھڑپ میں تبدیل ہو گئی۔ بہرکیف وندے ماترم کی تعریف میں قلابیں بھرنے کے بعد اپوزیشن اراکین پارلیمان نے مودی اور حکومت کو آڑے ہاتھوں لیا جس میں اے آئی ایم آئی ایم صدر اسدالدین اویسی نے نہایت تفصیل سے آئینی اور تاریخی دلائل پیش کرتے ہوئے اہم نکات اٹھائے۔ اویسی نے سب سے پہلے وزیر اعظم کے جناح سے متعلق بیان کی مذمت کی اور کہا کہ "ہم جناح کے مخالف ہیں، مگر تاریخ یہ ہے کہ 1942 میں جناح کی پارٹی نے کانگریس کے ساتھ حکومتیں بنائیں"۔ اویسی نے نظم کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ وزیر اعظم کو دوسروں پر انگلی اٹھانے سے پہلے حقائق پر بات کرنی چاہیے۔ انہوں نے وزیر دفاع کے اس بیان پر بھی شدید اعتراض کیا جس میں ام المومنین اور 'امّ الکتاب' کے بارے میں غلط الفاظ استعمال کیے گئے۔ اویسی نے کہا کہ مسلمانوں کے لیے رسول اکرم ﷺ کی زوجہ محترمہ ام المومنین "مسلمانوں کی ماں" کے درجے کی ہیں مگر ان کی عبادت نہیں کی جاتی، اسی طرح قرآن امّ الکتاب اللہ کا کلام ہے مگر اس کی عبادت نہیں کی جاتی۔ انہوں نے کہا کہ ایسے بیانات ناواقفیت اور مذہبی جہالت کا ثبوت ہیں۔ اویسی نے اپنے خطاب میں واضح کیا کہ بھارت کا آئین 'We the People' سے شروع ہوتا ہے، نہ کہ کسی دیوی دیوتا کے نام سے۔ انہوں نے بتایا کہ دستور ساز اسمبلی نے جان بوجھ کر کسی مذہبی علامت، وندے ماترم، یا دیوی کے نام سے آئین کی شروعات کرنے کی تجویز مسترد کی تھی۔ انہوں نے کہا کہ آئین کا دیباچہ آزادی، اظہار، عقیدہ، ایمان اور عبادت کی ضمانت دیتا ہے، اس لیے کسی شہری کو کسی مذہبی علامت کی عبادت یا کسی مخصوص الفاظ کے گانے پر مجبور نہیں کیا جا سکتا۔ اویسی نے عدالتوں کے فیصلوں کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ 1986 میں سپریم کورٹ نے 'جیہووہ وٹنس' کیس میں کہا کہ قومی ترانہ پڑھنا ضروری نہیں، صرف احترام کافی ہے۔ 2017 میں سپریم کورٹ نے وندے ماترم پر کوئی لازمی حکم دینے سے انکار کیا۔ انہوں نے کہا کہ قانون میں کہیں بھی قومی گیت کی جبری ادائیگی کا ذکر نہیں۔ اپنی تقریر میں اویسی نے تحریکِ آزادی کے بے شمار مسلم مجاہدین جیسے مولوی علاؤالدین، عباس خان، فضل حق خیرآبادی، محمود الحسن، حسین احمد مدنی، عنایت اللہ کافی کے حوالے دیے اور پوچھا کہ "اگر قومیت کا معیار

وندے ماترم ہے تو ان عظیم قربانیوں کی قومیت کیا تھی؟"

انہوں نے کہا کہ بھارت تمام مذاہب، طبقات اور زبانوں کا ملک ہے، کوئی ایک مذہبی علامت پوری قوم کی نمائندگی نہیں کر سکتی۔ اگر ملک کو "دیوی" کہہ کر اس کے سامنے سجدے کا مطالبہ کیا جائے تو یہ آئین اور سپریم کورٹ کے فیصلوں دونوں کے خلاف ہوگا۔ اویسی نے واضح کیا کہ وہ مسلمان ہیں، اسلام کو مانتے ہیں، مگر ملک سے محبت ایمان کے خلاف نہیں۔ انہوں نے کہا کہ "حب الوطنی" کا مطلب یہ ہے کہ ظلم ختم ہو۔۔ غربت اور بے روزگاری ختم ہو۔۔ ملک کو امن کا گہوارہ بنایا جائے۔۔ دہشت گردی اور استحصال کا خاتمہ کیا جائے۔۔ انہوں نے کہا کہ اگر صرف ایک ہی "پھول" کھلنے دیا جائے تو ملک صحرا بن جائے گا۔ بھارت کا حسن کثرت میں وحدت ہے۔۔ اویسی نے مزید کہا کہ وفاداری کا سرٹیفکیٹ ہم سے مت لیجیے ہماری وفاداری آزادی کی تحریک کی قربانیوں میں ثبت ہے۔ انہوں نے حکومت سے اپیل کی کہ آئین کی روح اور مذہبی آزادی کا احترام کیا جائے اور وندے ماترم کو سیاسی ہتھیار نہ بنایا جائے۔ ساتھ ہی اتر پردیش کے کیرانا سے سماجوادی پارٹی کی رکن پارلیمان اقرا حسن چودھری نے وندے ماترم پر بحث میں حصہ لیتے ہوئے حکومت کو آڑے ہاتھوں لیا۔ انھوں نے 'وندے ماترم' کا مطلب سمجھاتے ہوئے کہا کہ آج ہمیں قومی گیت کی روح کو سمجھنا ضروری ہے۔ یہ گیت ملک کی فطرت کی تعریف کرتا ہے۔ انہوں نے 'وندے ماترم' کے حوالے سے مسلمانوں کو نشانہ بنانے پر بھی سوال اٹھایا۔ انھوں نے کہا کہ ہم ہندوستانی مسلمان اپنی پسند سے ہندوستانی ہیں، اتفاق سے نہیں۔ 'وندے ماترم' کے کن الفاظ کو اپنایا جائے اس کا فیصلہ نیتاجی سبھاش چندر بوس اور رابندر ناتھ ٹیگور کی مشاورت سے کیا گیا تھا۔ انہوں نے حیرت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ کیا اب ہم ان عظیم رہنماؤں کی دانشمندی پر بھی سوال اٹھائیں گے؟ ہمیں اس گیت کو پڑھنے کے ساتھ ہی اس کی روح کو سمجھنا بھی ضروری ہے۔ یہ گیت ملک کے پانی، جنگلات، زمین، ہریالی اور صاف ہوا کی تعریف کرتا ہے، یہ ہندوستان کے ہر شہری کیلئے نیک تمناؤں کا اظہار کرتا ہے کہ ملک کا ہر شہری صحت مند، محفوظ رہے اور عزت کے ساتھ زندگی گزار سکے۔ اقرا حسن نے کہا کہ 'سجلام سفلام' کا مطلب ہے ایسا ملک جہاں وافر مقدار میں پانی ہو، جہاں دریا زندہ ہوں، رواں دواں ہوں اور زندگی فراہم کرتے ہوں لیکن آج جمنا کی حالت دیکھ لیجئے۔ ایک رپورٹ کے مطابق جمنا کے کئی حصوں میں بی او ڈی کی سطح ۱۲/۷ ملی گرام تک پہنچ گئی ہے، جبکہ زندہ دریاؤں کیلئے یہ

صرف ۳ ملی گرام فی لیٹر ہونا چاہئے۔

عام آدمی پارٹی کے رکن پارلیمان سنجے سنگھ نے بھی حکومت کو سخت جواب دیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ حکومت وندے ماترم اور مادر وطن کی جے جے کار کے نعروں کے پیچھے اپنے جرائم چھپانا چاہتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہاں کچھ کاروباریوں کو سستی قیمت پر زمین اور قومی وسائل منتقل کئے گئے ہیں جبکہ وندے ماترم کا مطلب ہے 'وطن کی ستائش کرنا' ہے لیکن یہ حکومت مادر وطن کا سودا کرنے والی پارٹی ہے۔ انہوں نے پارلیمنٹ کے احاطے میں کہا کہ بی جے پی کے آبا و اجداد کی وراثت انگریزوں کی مخبری کرنے کی رہی ہے۔ اسلئے آر ایس ایس نے ۵۲ سال تک اپنے صدر دفتر پر ترنگا نہیں لہرایا۔ کانگریس کے رکن پارلیمان عمران مسعود نے کہا کہ ملک آج جواہر لال نہرو کے بلیو پرنٹ کی بنیاد پر ہی کھڑا ہے۔ اگر پنڈت نہرو نہ ہوتے تو یہ لوگ (بی جے پی) بھی نہ ہوتے۔ انہوں نے کہا کہ "پنڈت نہرو بڑے دل کے تھے، وہ سب کو ساتھ لے کر چلے۔ انہوں نے تمام نظریات کو اپنے اندر شامل کر لیا۔ اُس وقت ہندوستان کے پاس کچھ نہیں تھا۔ عوام کے پاس کھانے کو اناج اور پہننے کو کپڑے نہیں تھے۔ اس وقت ہندوستان کو خود کفیل پنڈت جواہر لال نہرو ہی نے بنایا۔"

عمران مسعود نے نہرو پر بی جے پی کے الزامات کو جان بوجھ کر ملک کے بنیادی مسائل سے توجہ ہٹانے کی سازش قرار دیا۔

کانگریس کے سربراہ اور راجیہ سبھا میں اپوزیشن لیڈر ملکارجن کھرگے نے منگل کو وندے ماترم پر بحث میں حصہ لیتے ہوئے حکومت کو زبردست طریقے سے اپنی تنقید کا نشانہ بنایا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت اس بحث کے بہانے عوام کی توجہ ملک کے سامنے موجود اہم چیلنجز سے ہٹانے میں لگی ہوئی ہے اور مغربی بنگال کے آئندہ اسمبلی انتخابات میں اس بحث کے ذریعے ووٹ حاصل کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔

کانگریس سربراہ نے وزیر اعظم مودی کے ان الزامات کو بھی غلط قرار دیا کہ سابق وزیر اعظم جواہر لال نہرو کی قیادت میں کانگریس نے وندے ماترم کے کچھ بند ہٹا دیئے تھے۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس ہی نے وندے ماترم کو آزادی کا گیت بنایا اور پارلیمنٹ میں اسے گانا شروع کیا۔ انہوں نے کہا کہ ملک کو متحد رکھنے والے وندے ماترم کا اس طرح استعمال نامناسب اور غیر ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ ڈیڑھ سو سال بعد وندے ماترم پر تنازع کھڑا کر کے سابق لیڈران جیسے نہرو، سبھاش چندر بوس اور مہاتما گاندھی کو بدنام کیا جا رہا ہے، اسلئے وزیر اعظم مودی کو اس پر عوام سے معافی مانگنی چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ ایک طرف ملک متعدد چیلنجز سے نبرد آزما ہے، دوسری طرف وزیر اعظم مودی ہمیشہ انتخابی موڈ میں رہتے ہیں اور اب عوام کی توجہ ہٹانے کیلئے وندے ماترم پر بحث کا موضوع لے آئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آر ایس ایس اور ہندو مہاسبھا نے کبھی بھی آزادی کی تحریکوں میں حصہ نہیں لیا بلکہ برطانیوں کا ساتھ دیا۔

SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
TAMIR-E-SIASAT
تعمیر سیاست
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

بی جے پی کے قومی ایگزیکٹیو صدر نتن نوین کا پٹنہ میں شاندار استقبال

پٹنہ، 23 دسمبر (یواین آئی) بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے قومی ایگزیکٹیو صدر نتن نوین کی منگل کو پٹنہ آمد پر پارٹی کے رہنماؤں اور کارکنوں نے ان کا شاندار استقبال کیا۔ اسٹیٹ ہینگر پر بی جے پی کے سینئر رہنماؤں نے ان کا خیر مقدم کیا، جس کے بعد پٹنہ ایئرپورٹ سے بیلی روڈ کے راستے ملر ہائی اسکول گراؤنڈ تک ایک عظیم الشان روڈ شو کا انعقاد کیا گیا۔ روڈ شو میں ریاستی صدر سنجے سراوگی، مرکزی وزیر گری راج سنگھ، رکن پارلیمنٹ ڈاکٹر سنجے جیسوال، وزیر ڈاکٹر دلیپ جیسوال، دونوں نائب وزرائے اعلیٰ سمراٹ چودھری اور وجے کمار سنہا سمیت کئی سینئر رہنما موجود رہے۔ اس دوران نتن نوین رتھ پر سوار ہو کر اپنے حامیوں کا خیر مقدم کرتے نظر آئے۔ انہوں نے راج ونش نگر واقع ہنومان مندر میں پوجا ارچنا بھی کی، جہاں بی جے پی کارکنان زبردست جوش و خروش کے ساتھ "جے شری رام" کے نعرے لگاتے دکھائی دیے۔ حامیوں نے جے سی بی مشین کے ذریعے پھولوں کی بارش کر کے ماحول کو جشن میں تبدیل کر دیا۔

ڈیجیٹل اور غیر روایتی سکیورٹی چیلنجز سے نمٹنے کیلئے ٹیکنالوجی کے ماہرین کی ضرورت: مرمو

صدر دروپدی مرمو نے انٹیلی جنس بیورو (آئی بی) کے صد سالہ لیکچر میں عوامی مرکزیت پر مبنی قومی سلامتی: ترقی یافتہ ہندوستان کی تعمیر میں کمیونٹی کی شمولیت کے موضوع پر کیا خطاب

نئی دہلی، 23 دسمبر (یواین آئی) صدر دروپدی مرمو نے غیر روایتی اور ڈیجیٹل چیلنجز کو قومی سلامتی کے لیے نہایت پیچیدہ خطرہ قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ ان سے نمٹنے کے لیے بڑی تعداد میں ٹیکنالوجی کے ماہرین کی ضرورت ہے۔ صدر نے اقتصادی سرمایہ کاری اور ترقی کے لیے مضبوط سکیورٹی نظام کو لازمی شرط بتایا اور کہا کہ عوامی فلاح و بہبود اور عوامی شمولیت کو حکمت عملی کے مرکز میں رکھ کر شہریوں کو خفیہ معلومات اور سکیورٹی کے مؤثر ذرائع کے طور پر تیار کیا جانا چاہیے۔ محترمہ مرمو نے منگل کو یہاں انٹیلی جنس بیورو (آئی بی) کے صد سالہ لیکچر میں "عوامی مرکزیت پر مبنی قومی سلامتی: ترقی یافتہ ہندوستان کی تعمیر میں کمیونٹی کی شمولیت" کے موضوع پر خطاب کرتے ہوئے کہا کہ یہ فخر کی بات ہے کہ آزادی کے بعد سے انٹیلی جنس بیورو عوام کو تحفظ فراہم کرنے اور قوم کی وحدت و سالمیت کو یقینی بنانے میں اہم کردار ادا کر رہا ہے۔ صدر نے کہا کہ آئی بی سمیت تمام متعلقہ اداروں کو عوام کو یہ شعور دینا چاہیے کہ قومی سلامتی ہر شہری کی ذمہ داری ہے۔ انہوں نے

کہا کہ باشعور شہری قومی سلامتی میں مصروف سرکاری ایجنسیوں کو مؤثر تعاون فراہم کر سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ "جب شہری کمیونٹی کی صورت میں منظم ہوتے ہیں تو وہ قومی سلامتی سے متعلق سرکاری اقدامات کو مضبوط حمایت دے سکتے ہیں۔ ہمارے آئین میں شہریوں کے بنیادی فرائض کا ذکر ہے جن میں سے کئی قومی سلامتی کے وسیع پہلوؤں سے جڑے ہیں۔ طلبہ، اساتذہ، میڈیا، رہائشی ویلفیئر ایسوسی ایشنز، سول سوسائٹی تنظیمیں اور دیگر کمیونٹیز ان فرائض کو فروغ دے سکتے ہیں۔" صدر نے کہا کہ کمیونٹی کی شمولیت قومی سلامتی کو مضبوط بناتی ہے اور ایسے کئی مثالیں ہیں جب باشعور شہریوں نے اپنی معلومات کے ذریعے سکیورٹی بحرانوں کو ٹالنے میں پیشہ ور فورسز کی مدد کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ "قومی سلامتی کے وسیع تصور اور حکمت عملی میں عوام کو مرکز میں رکھا گیا ہے۔ لوگ محض خاموش تماشائی نہ رہیں بلکہ اپنے اردگرد اور اس سے آگے کے علاقوں کی سلامتی میں باشعور اور فعال شریک کار بنیں۔ عوامی شمولیت عوامی مرکزیت پر مبنی سلامتی کی بنیاد ہے۔" صدر نے کہا کہ شہری پولیس اور داخلی سکیورٹی ایجنسیوں کو عوامی خدمت کے جذبے کے ساتھ کام کرنا چاہیے۔ خدمت کا یہ جذبہ عوام کے درمیان اعتماد پیدا کرتا ہے۔ یہ اعتماد عوامی مرکزیت پر مبنی قومی سلامتی کی حکمت عملی تیار کرنے کی ایک لازمی شرط ہے جس میں کمیونٹی کی شمولیت اہم عنصر ہوگی۔

ہندوستانی بحریہ کا ممتاز بادبانی جہاز آئی این ایس وی کونڈِنیا اپنی پہلی سمندری مہم پر روانہ

نئی دہلی، 23 دسمبر (یواین آئی) ہندوستانی بحریہ کا ممتاز بادبانی جہاز آئی این ایس وی کونڈِنیا، جو ہندوستان کی قدیم جہاز سازی اور سمندری سفر کی روایات کو زندہ کرنے کا کام کر رہا ہے، 29 دسمبر 2025 کو اپنی پہلی بین الاقوامی سمندری مہم پر روانہ ہوگا۔ یہ جہاز گجرات کے پوربندر سے عمان کے مسقط کے لیے روانہ کیا جائے گا اور علامتی طور پر اُن تاریخی بحری راستوں کو دوبارہ طے کرے گا، جو ہزاروں برس تک ہندوستان کو بحرِ ہند کی وسیع دنیا سے جوڑے رکھتے تھے۔ قدیم ہندوستانی جہازوں کی تصویری جھلکیوں سے متاثر ہو کر تیار کیا گیا آئی این ایس وی کونڈِنیا مکمل طور پر روایتی طور پر تختوں کو باہم جوڑنے کی تکنیک کو بروئے کار لا کر تیار کیا گیا ہے۔ یہ جہاز تاریخ، دستکاری اور جدید بحری مہارت کا ایک نادر اور منفرد امتزاج ہے۔ جدید جہازوں کے برعکس، اس کے لکڑی کے تختے ناریل کے ریشے (کوائر) کی رسی سے باندھے گئے ہیں اور قدرتی رال سے بند کیے گئے ہیں۔ یہ جہاز سازی کی وہ روایت ہے جو کبھی ہندوستان کے ساحلوں اور بحرِ ہند کے تمام خطوں میں رائج تھی۔ اسی تکنیک کی بدولت ہندوستانی ملاح جدید جہاز رانی اور دھات کاری کی ایجاد سے بہت پہلے مغربی ایشیا، افریقہ اور جنوب مشرقی ایشیا تک طویل سمندری سفر کرنے کے قابل ہوئے، جو ہندوستان کی عظیم بحری وراثت اور عالمی روابط کی روشن مثال ہے۔ یہ منصوبہ وزارتِ ثقافت، ہندوستانی بحریہ اور ایم/ایس ہوڈی انوویشنز کے درمیان ایک سہ فریقی مفاہمت نامے (ایم او یو) کے تحت انجام دیا گیا، جو ہندوستان کے مقامی علمی و فنی ورثے کو از سرِ نو دریافت کرنے اور اسے زندہ کرنے کی کوششوں کا حصہ ہے۔ یہ جہاز روایتی کاریگروں نے ماسٹر شپ رائٹ مسٹر بابو شنکرن کی رہنمائی میں تیار کیا، جب کہ ہندوستانی بحریہ اور تعلیمی اداروں نے اس کی تحقیق، ڈیزائن اور جانچ میں بھرپور تعاون فراہم کیا۔ یہ جہاز مکمل طور پر سمندر کے لیے موزوں ہے اور کھلے سمندر میں سفر کی بھرپور صلاحیت رکھتا ہے۔ اس جہاز کا نام مشہور جہاز راں کونڈِنیا کے نام پر رکھا گیا ہے،

ووٹ بینک کی سیاست کے لئے اقلیتوں کی خوشامد کی مخالفت

سیاستدانوں میں بڑھتی ہوئی بدزبانی پر تشویش، میں صرف عہدے سے ریٹائر ہوا ہوں، خاموش نہیں ہوا: وینکیا نائیڈو

حیدرآباد 23 دسمبر (یواین آئی) سابق نائب صدر جمہوریہ ایم وینکیا نائیڈو

نے سابق وزیر اعظم اٹل بہاری واجپئی کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ واجپئی جی کی زندگی ایک کھلی کتاب کی مانند ہے جس کا ہر صفحہ تحریک دیتا ہے۔ اٹل بہاری واجپئی کی صد سالہ یوم پیدائش کی تقاریب کے سلسلہ میں منعقدہ ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ واجپئی جی نے شیاما پرساد مکرجی کے نظریات کی تکمیل کے لئے اپنی زندگی وقف کر دی تھی۔ وینکیا نائیڈو نے کہا کہ بی جے پی کی مضبوط بنیاد رکھنے والوں میں واجپئی جی کا نام سرفہرست ہے۔ انہوں نے کہا کہ واجپئی جی کا مطلب اچھی حکمرانی ہے اور وہ نوجوانوں کے لئے ایک مثال ہیں۔ ہر کارکن کو یہ سوچنا چاہیے کہ کیا ہم ان کے بتائے ہوئے راستے پر چل رہے ہیں یا نہیں؟ سیاسی قائدین کو اخلاقی حکمرانی، سماجی ذمہ داری اور دستور کے تئیں مکمل وابستگی کے ساتھ کام کرنا چاہیے۔ صرف ہاتھ میں دستور کی کتاب لے کر گھومنے سے مقصد پورا نہیں ہوتا۔ انہوں نے سیاستدانوں میں بڑھتی ہوئی بدزبانی پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ سیاسی شخصیات ایک دوسرے کے دشمن نہیں بلکہ صرف حریف ہیں۔ انہوں نے کہا کہ میں صرف عہدے سے ریٹائر ہوا ہوں، خاموش نہیں ہوا ہوں۔ وینکیا نائیڈو نے دفاعی شعبہ میں واجپئی جی کی جرات مندانہ قیادت کی ستائش کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے ہندوستان کو دنیا کے سامنے ایک طاقتور ملک بنا کر کھڑا کیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ اگر پی وی نرسمہا راؤ معاشی اصلاحات لے کر آئے تو واجپئی جی نے انہیں عملی جامہ پہنایا۔ انہوں نے امریکی صدر ٹرمپ کے اس دعوے پر تنقید کی کہ ان کی وجہ سے جنگیں رک رہی ہیں اور کہا کہ وزیر اعظم مودی سفارت کاری اور دانشمندی کا مظاہرہ کر رہے ہیں۔ اس موقع پر انہوں نے آپریشن سندور کی کامیابی پر فوج اور سائنسدانوں کو مبارکباد پیش کی۔ مفت اسکیموں پر اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے سابق نائب صدر نے کہا کہ حکومتوں کا مفت چیزیں بانٹنا درست نہیں۔ انہوں نے سوال کیا کہ کیا خواتین نے مفت بس سفر کا مطالبہ کیا تھا؟ حکومتوں کو صرف معیاری تعلیم اور صحت کی سہولیات مفت فراہم کرنی چاہئیں۔ انہوں نے ووٹ بینک کی سیاست کے لئے اقلیتوں کی خوشامد کی مخالفت کی اور کہا کہ مفت اسکیموں کے بجائے محنت کشوں کو ترغیب اور مدد فراہم کرنی چاہیے۔

ہندوستان-نیوزی لینڈ ایف ٹی اے میں خدمات کے شعبے کے ضابطے ڈبلیو ٹی او سے بہتر، دو طرفہ تعاون میں اضافہ ہوگا: وزارتِ خزانہ

نئی دہلی، 23 دسمبر (یواین آئی) مرکزی وزارت خزانہ نے منگل کو کہا کہ نیوزی لینڈ-ہندوستان آزاد تجارتی معاہدے (ایف ٹی اے) میں مالیاتی خدمات کے تجارت کے آزاد کرنے سے متعلق دفعات، خدمات کے بین الاقوامی تجارت کو آزاد بنانے کے لیے عالمی تجارتی تنظیم (ڈبلیو ٹی او) کے تحت کیے گئے عمومی معاہدے (جی اے ٹی ایس) سے بہتر ہیں۔ یہ ایف ٹی اے دونوں ممالک کی بینکنگ، انشورنس اور مالیاتی خدمات کی کمپنیوں کو ایک دوسرے کے یہاں مواقع سے فائدہ اٹھانے کے لیے محرک کا کام کرے گا۔ ہندوستان نے نیوزی لینڈ کو چار سال میں زیادہ سے زیادہ 15 بینک شاخیں کھولنے کی اجازت دینے کا وعدہ کیا ہے۔ وزارت خزانہ نے ایک بیان میں کہا کہ "ہندوستان اور نیوزی لینڈ مالیاتی خدمات کے شعبے میں دو طرفہ تعاون کو مضبوط کرنے کے لیے پُرعزم ہیں۔ اس تعلق کی اہمیت کو سمجھتے ہوئے دونوں ممالک نے مل کر ایک دور اندیش، متوازن اور باہمی طور پر فائدہ مند معاہدہ تیار کیا ہے، جس سے ان کے متعلقہ مالیاتی خدمات کے شعبوں کے لیے بہتر مواقع کھلیں گے۔" بیان میں کہا گیا ہے کہ ہندوستان-نیوزی لینڈ ایف ٹی اے میں خدماتِ تجارت کے بارے میں کل 18 دفعات شامل ہیں، جو ڈبلیو ٹی او کے تحت معیاری جی اے ٹی ایس وعدوں کے مقابلے میں نمایاں طور پر بہتر ہیں۔ وزارت نے کہا کہ ہندوستان-نیوزی لینڈ ایف ٹی اے کے مالیاتی خدمات کے تجارتی معاہدوں میں دونوں ممالک کی طرف سے باہمی اقتصادی تعلقات کو مضبوط کرنے اور مالیاتی خدمات کے منظر نامے میں باہمی مواقع سے فائدہ اٹھانے کی عزم ظاہر ہوتی ہے۔

انکتا بھنڈاری قتل معاملے کی عدالتی نگرانی میں سی بی آئی جانچ ہو: کانگریس

نئی دہلی، 23 دسمبر (یواین آئی) کانگریس نے اتراکھنڈ کے مشہور انکتا بھنڈاری قتل معاملے کی بڑے پیمانے پر جانچ کو ضروری قرار دیتے ہوئے ہائی کورٹ کے جج کی نگرانی میں مرکزی تفتیشی بیورو (سی بی آئی) سے جانچ کرانے کا مطالبہ کیا ہے۔ اتراکھنڈ کانگریس کے صدر گنیش گودیال نے منگل کے روز پارٹی ہیڈکوارٹر میں ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ تین برس پرانے اس معاملے میں حال ہی میں ایک ویڈیو وائرل ہوا ہے، جس میں انکشاف ہوا ہے کہ اس قتل معاملے میں بھارتیہ جنتا پارٹی کا ایک بڑا لیڈر شامل رہا ہے۔ یہ انکشاف خود کو بی جے پی کی کارکن بتانے والی ایک خاتون نے کیا ہے۔ اس ویڈیو سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ مجرم حکمراں جماعت کا لیڈر ہے اور اگر سی بی آئی اس معاملے کی جانچ کرتی ہے تو وہ غیر جانبدار نہیں ہوگی اسی لیے اس پورے معاملے کی ہائی کورٹ کے جج کی نگرانی میں جانچ کرائی جانی چاہیے۔ مسٹر گودیال نے کہا کہ بی جے پی کے ایک سابق رکن اسمبلی کی گفتگو کا ایک آڈیو بھی وائرل ہو رہا ہے، جس میں انکیتا بھنڈاری قتل معاملے سے متعلق انکشاف کیا گیا ہے۔ یہ آڈیو انہوں نے پریس کانفرنس میں صحافیوں کو بھی سنایا۔ انہوں نے کہا کہ جس بی جے پی لیڈر پر الزام لگایا جا رہا ہے اس کا اثر و رسوخ کتنا ہے، اس کا اندازہ اسی بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ جب انکتا بھنڈاری کے ساتھ جنسی زیادتی اور قتل کا واقعہ پیش آیا تھا تو فوراً بغیر کسی تاخیر کے انکتا کے کمرے کو بلڈوزر سے توڑ دیا گیا تھا اور بستر جلانے کی کوشش کی گئی تھی۔ اس سے واضح ہوتا ہے کہ اس بااثر لیڈر کو بچانے کے لیے ثبوت مٹانے کی سازش کی گئی تھی۔ کانگریس لیڈر نے کہا دہلی آ کر پریس کانفرنس کرنے کا میرا مقصد یہ ہے کہ یہ بات وزیر اعظم نریندر مودی تک پہنچے۔ وزیر اعظم سے گزارش ہے کہ وہ اس کیس میں سی بی آئی جانچ کروائیں، تاکہ جو مجرم ہے اسے سخت سے سخت سزا ملے۔ ہم نے ہمیشہ کہا ہے کہ وزیر اعظم جب بھی اتراکھنڈ جاتے ہیں تو وہاں کے لوگوں اور بیٹیوں کے ساتھ ہمدردی کا اظہار کرتے ہیں لہٰذا انکیتا بھنڈاری معاملے میں شامل افراد کو گرفتار کروائیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ معاملہ خواتین کی عزت و وقار سے وابستہ ہے اور اس کی وسیع پیمانے پر شفافیت سے جانچ ضروری ہے۔ سی بی آئی اس معاملے کی جانچ ہائی کورٹ کے جج کی نگرانی میں کرے۔ سی بی آئی حکومت کے دباؤ میں کام کرتی ہے اور ایسے میں حکمراں جماعت کا یہ بڑا لیڈر جانچ کو متاثر کر سکتا ہے۔

اے آئی ایم آئی ایم کا احتجاج: خواتین کی توہین اور امن و امان کے معاملے پر نتیش کمار کے استعفیٰ کا مطالبہ

بیتول، 23 دسمبر (یواین آئی) آل انڈیا مجلس اتحاد المسلمین (اے آئی ایم آئی ایم) نے پیر کے روز ملتائی میں احتجاجی مظاہرہ کرتے ہوئے بہار کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار کے استعفیٰ کا مطالبہ کیا۔ اے آئی ایم آئی ایم کے عہدیداروں اور کارکنوں نے صدرِ مملکت کے نام ایک میمورنڈم سب ڈویژنل مجسٹریٹ (ایس ڈی ایم) راجیو کہار کو پیش کیا۔ میمورنڈم میں وزیر اعلیٰ نتیش کمار پر خواتین کی توہین اور بہار میں امن و امان کی بگڑتی ہوئی صورتحال کے حوالے سے سنگین الزامات لگائے گئے ہیں۔ اے آئی ایم آئی ایم کے رہنماؤں کا کہنا ہے کہ ایک عوامی تقریب کے دوران وزیر اعلیٰ کی جانب سے ڈاکٹر نصرت پروین کا بلا اجازت حجاب ہٹایا گیا، جو خواتین کے احترام اور مذہبی آزادی کی خلاف ورزی ہے۔ پارٹی کے مطابق اس واقعے کی وجہ سے متعلقہ خاتون کو عوامی طور پر ذلت کا سامنا کرنا پڑا۔ میمورنڈم میں بہار کے امن و قانون کی صورتحال پر بھی سوالات اٹھائے گئے ہیں۔ اس میں ضلع نوادہ میں کپڑا تاجر اطہر حسین کے ہجوم کے ہاتھوں قتل کا ذکر کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ ریاست میں مجرموں کے حوصلے بلند ہیں اور عام شہری خود کو غیر محفوظ محسوس کر رہے ہیں۔ اے آئی ایم آئی ایم نے الزام لگایا کہ بہار میں حالات رفتہ رفتہ 'جنگل راج' جیسے ہوتے جا رہے ہیں۔ مزید برآں، میمورنڈم میں بنگلہ دیش میں ایک ہندو شہری کو سرعام باندھ کر زندہ جلانے کے واقعے پر بھی گہری تشویش کا اظہار کیا گیا۔

اراولی کی پہاڑیاں مکمل طور پر محفوظ ہیں: بھوپندر یادو

الور، 23 دسمبر (یواین آئی) جنگلات و ماحولیات کے مرکزی بھوپیندر

یادو نے چار ریاستوں میں واقع اراولی کی پہاڑیوں کے سلسلے میں پھیلائے جا رہے شکوک و شبہات کو دور کرتے ہوئے کہا ہے کہ اراولی کی پہاڑیاں پوری طرح محفوظ ہیں۔ الور لوک سبھا حلقہ سے رکنِ پارلیمنٹ مسٹر بھوپندر یادو نے منگل کے روز عوام کے نام لکھا گیا خط "الور کے نام ایک پاتی" ارسال کرتے ہوئے کہا کہ اراولی کے سلسلے میں پھیلائی جا رہی غلط فہمیوں کو دور کرنے کے لیے وہ یہ پیغام دے رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ الور بھی اراولی سلسلہ کوہ کا ایک اٹوٹ حصہ ہے، جہاں سریسکا ٹائیگر ریزرو اور سلیسیڑھ جھیل جیسی قدرتی وراثتیں موجود ہیں۔ انہوں نے علاقے کے عوام کو یقین دہانی کراتے ہوئے کہا کہ اراولی مکمل طور پر محفوظ ہے اور سپریم کورٹ کا فیصلہ اراولی کے جامع تحفظ، غیر قانونی کان کنی پر روک لگانے، ماحولیاتی معیارات کے تحت محفوظ علاقوں کے باہر مجاز کان کنی کے ذریعے مقامی لوگوں کو فائدہ پہنچانے اور علاقے کی معاشی ترقی کے ساتھ ساتھ قدرتی تحفظ کو مدنظر رکھتے ہوئے

اراولی مسئلہ پر وزیر ماحولیات کی وضاحت مشکوک اور مبہم ہے: کانگریس

نئی دہلی، 23 دسمبر (یواین آئی) کانگریس نے کہا ہے کہ اراولی کے حوالے سے مرکزی وزیر جنگلات و ماحولیات بھوپیندر یادو نے جو وضاحت دی ہے، اس سے کئی مزید سوالات کھڑے ہوتے ہیں اور پورا معاملہ مبہم ہو جاتا ہے۔ کانگریس کے شعبۂ ابلاغ کے انچارج جے رام رمیش نے منگل کے روز جاری بیان میں کہا کہ اراولی کے معاملے پر ماحولیاتی وزیر کی وضاحت غیر واضح ہے اور اعداد و شمار گمراہ کن ہیں، جن سے کئی سوالات اور شکوک پیدا ہوتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مرکزی وزیر کے مطابق اراولی کے 1.44 لاکھ مربع کلومیٹر رقبے میں سے اس وقت صرف 0.19 فیصد حصہ ہی کان کنی کے لیز کے تحت ہے، لیکن یہ بھی تقریباً 68 ہزار ایکڑ بنتا ہے، جو بذاتِ خود ایک بہت بڑا علاقہ ہے۔ تاہم 1.44 لاکھ مربع کلومیٹر کا یہ عدد گمراہ کن ہے۔ اس میں چار ریاستوں کے اراولی کے 34 اضلاع کا پورا جغرافیائی رقبہ شامل کر لیا گیا ہے۔ یہ ایک غلط بنیاد ہے، کیونکہ درست بنیاد تو ان اضلاع کے اندر حقیقتاً اراولی کے دائرے میں آنے والا علاقہ ہونا چاہیے۔ اگر اراولی کے اصل رقبے کو بنیاد بنایا جائے تو 0.19 فیصد کے اعداد و شمار کا اندازہ بہت کم ثابت ہوگا۔ مسٹر رمیش نے الزام لگایا کہ تین چار ریاستوں کے 34 اضلاع میں سے جن 15 اضلاع کے لیے اعداد و شمار کی تصدیق کی جا سکتی ہے، ان میں اراولی کا علاقہ کل رقبے کا تقریباً 33 فیصد ہے۔ اراولی کے علاقوں سے کتنا حصہ باہر کر دیا جائے گا اور کان کنی و دیگر ترقیاتی کاموں کے لیے دستیاب کرایا جائے گا، اس بارے میں کسی قسم کی کوئی وضاحت نہیں ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ اگر ماحولیاتی وزیر کی تجویز کے مطابق مقامی پروفائل کو بنیاد بنایا گیا تو 100 میٹر سے زیادہ بلندی والی کئی پہاڑیاں بھی تحفظ کے دائرے سے باہر ہو جائیں گی۔ ترمیم شدہ تجویز کے بعد دہلی-این سی آر میں اراولی کے زیادہ تر پہاڑی علاقے رئیل اسٹیٹ ترقی کے لیے کھول دیے جائیں گے، جس سے ماحول پر دباؤ مزید بڑھے گا۔ مسٹر رمیش نے کہا کہ کان کنی کی اجازت دینے کے مقصد سے سریسکا ٹائیگر ریزرو کی حدود کو از سرِ نو متعین کرنے کی قیادت کر رہے مسٹر یادو اس بنیادی تشویش کو نظرانداز کر رہے ہیں کہ باہم جڑے ہوئے ماحولیاتی نظام کا ٹوٹ جانا، اس کی ماحولیاتی قدر کو شدید نقصان پہنچاتا ہے اور اس کے منفی نتائج ملک کے دیگر حصوں میں پہلے ہی دیکھے جا رہے ہیں۔

کیا گیا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ عدالت کی جانب سے اراولی کے تعین کے لیے اختیار کیا گیا پیمانہ جس کے مطابق مقامی سطح سے 100 میٹر سے زیادہ بلند ہونے والی زمینی ساخت یا پہاڑی کو اراولی مانا جائے گا اور راجستھان میں پہلے سے نافذ معیار، جو اُس وقت کے وزیر اعلیٰ اشوک گہلوت کے دورِ حکومت میں 2002 میں قائم کمیٹی کی رپورٹ کی بنیاد پر مرتب کیا گیا تھا، دونوں ایک دوسرے سے ہم آہنگ ہیں۔ اسی بنیاد پر آج بھی راجستھان میں اراولی کی وہ پہاڑیاں جن کی اونچائی 100 میٹر سے زیادہ ہے، وہاں کان کنی پر پابندی برقرار ہے۔ مسٹر یادو نے کہا کہ زیادہ تر لوگوں نے عدالت کے فیصلے کا گہرائی سے مطالعہ نہیں کیا، جس کا فائدہ اٹھا کر کچھ لوگ حقیقت کے برخلاف اراولی کی ترجمانی اور اس کے مستقبل کے بارے میں بے بنیاد غلط فہمیاں پھیلا رہے ہیں۔ مسٹر یادو نے کہا کہ یہ جاننا بھی ضروری ہے کہ جو پہاڑیاں 100 میٹر سے زیادہ بلند ہیں، وہ صرف چوٹی سے زمین تک ہی اراولی پہاڑ نہیں مانی جائیں گی بلکہ ان کے دامن میں آنے والی تمام زمینی ساختیں بھی اراولی پہاڑوں میں شامل ہوں گی۔ انہوں نے کہا کہ یہ گمراہ کن تاثر پھیلانا کہ اراولی کے لیے اختیار کیے گئے نئے معیار سے 90 فیصد پہاڑی سلسلہ تباہ ہو جائیں گے، بالکل بے بنیاد ہے۔ درحقیقت اس معیار کے تحت 90 فیصد سے بھی زیادہ اراولی کا علاقہ محفوظ رہے گا۔ انہوں نے کہا کہ یہ کہنا کہ اراولی کے لیے اختیار کیے گئے نئے معیار کے نتیجے میں 90 فیصد پہاڑی سلسلے تباہ ہو جائیں گے، سراسر بے بنیاد ہے۔

66واں گُل مہاراشٹر بین المدارس اردو تقریری مقابلے میں

صلاح الدین ایوبی میموریل اردو ہائی اسکول کی شاندار کامیابی

بھیونڈی (نجیف آرزو) گزشتہ دنوں 20/دسمبر بروز سنیچر رئیس ہائی اسکول اینڈ جونیئر کالج، بھیونڈی میں

انٹر اسکول 66واں گل مہاراشٹر بین المدارس اردو تقریری مقابلے کا انعقاد شاندار انداز میں کیا گیا۔ یہ تقریری مقابلہ اپنی نوعیت میں ایک منفرد مقابلہ ہے۔ جہاں ریاست کے مختلف اضلاع سے آئے ہوئے باصلاحیت طلباء نے شرکت کی۔ یہ ایک ایسا پلیٹ فارم ہے جو طلباء کی خطابت کی صلاحیت کو نکھارتا ہے۔ اس مقابلے میں کل 49 اسکولوں نے شرکت کی۔ جس میں اسکول ہذا کا ہونہار مقرر خان محمد مجیب قمر احمد (ہشتم الف) نے پر اعتماد لب و لہجے، خیال میں پختگی اور موثر انداز بیان کے ذریعے حاضرین سے بھرپور داد وصول کی اور منصفین کو متاثر کرتے ہوئے حوصلہ افزائی کا دوم انعام حاصل کیا۔ طالب علم کو معلم شیخ عمران اور معلمہ شیخ شیبا کی رہنمائی حاصل رہی۔ آل مہاراشٹر کے بڑے مقابلے میں اسکول ہذا کے طالب علم کی نمایاں کامیابی نے ادارے کا نام روشن کیا۔ اس عظیم کامیابی پر اسکول انتظامیہ، سکریٹری (ابو امامہ جلیس احمد شیخ)، صدر مدرسہ (ڈاکٹر خان عطیہ بدیع الزماں) اور جملہ اسٹاف نے دل کی عمیق گہرائیوں سے مبارکباد پیش کی اور روشن مستقبل کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

دہلی: فضائی آلودگی میں شدت برقرار، اے کیو آئی 400 سے تجاوز

نئی دہلی، 23 دسمبر (یواین آئی) قومی دارالحکومت دہلی کی فضائی آلودگی میں کچھ بہتری درج کی گئی ہے منگل کے روز فضائی آلودگی کے معیار کا اشاریہ (اے کیو آئی) خطرناک درجے سے کم ہو کر سنگین صورت حال کی سطح میں داخل ہوا۔ دارالحکومت کا اے کیو آئی 400 سے اوپر درج کیا گیا۔ سمیر ایپ کے اعداد و شمار کے مطابق دارالحکومت دہلی میں صبح 05:07 بجے اے کیو آئی 414 تک پہنچ گیا۔ دہلی کے 40 فعال فضائی آلودگی کے معیار کے نگرانی مراکز میں سے 29 نے 'سنگین' یا 'سنگین پلس' اے کیو آئی درج کیا۔ آنند وہار سب سے زیادہ متاثرہ علاقوں میں سرفہرست رہا، جہاں آج صبح اے کیو آئی 466 تک پہنچ گیا۔ یہ گزشتہ پانچ دنوں کے مقابلے میں تیزی سے بڑھا ہے۔ دہلی میں پیر کے روز 416، اتوار کے روز 418، ہفتے کے روز 440، جمعہ کے روز 430 اور جمعرات کے روز 438 درج کیا گیا تھا۔ حالیہ دنوں میں اس اسٹیشن پر سب سے زیادہ اے کیو آئی 14 دسمبر کو 492 ریکارڈ کیا گیا تھا۔

"بی جے پی کی اعلیٰ قیادت اسمبلی انتخابات سے قبل مغربی بنگال کا اکثر دورہ کرے گی، ریلیوں کے بجائے تنظیم پر توجہ دی جائے": بی جے پی

کولکتہ، 23 دسمبر (یواین آئی) وزیر اعظم نریندر مودی کے مغربی بنگال کے حالیہ دورے سے آنے والے اسمبلی انتخابات سے قبل بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی انتخابی مہم کو تقویت دینے کے بعد پارٹی کی قومی قیادت اب سال کے آخر تک ریاست کے کئی دوروں کی تیاری کر رہی ہے۔ یہ اقدام عوامی جلسوں کی بجائے تنظیمی مضبوطی پر زیادہ زور دینے کی نشاندہی کرتا ہے۔ بی جے پی ذرائع کے مطابق پارٹی کے نئے مقرر کردہ قومی ایگزیکٹو صدر نتن نبین پہلے بنگال کا دورہ کریں گے، اس کے بعد مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ جائیں گے۔ تاہم، سال کے آخر میں تہوار کے موسم کو مدنظر رکھتے ہوئے کسی بھی رہنما سے عوامی ریلیوں سے خطاب یا کھلی تقریبات میں شرکت کی توقع نہیں ہے۔ ان کی سرگرمیاں ممکنہ طور پر بند کمرے کے تنظیمی اجلاسوں تک محدود رہیں گی۔ مسٹر شاہ کا بنگال کا دورہ عارضی طور پر 30 اور 31 دسمبر کو طے ہے۔ پارٹی ذرائع نے بتایا کہ مرکزی وزیر داخلہ 29 دسمبر کی رات آسام سے کولکاتہ پہنچیں گے۔ اگلے دو دنوں میں مسٹر شاہ مختلف سطحوں پر کئی تنظیمی میٹنگیں کریں گے۔ ان میں ریاستی بی جے پی کی اعلیٰ قیادت کے ساتھ ساتھ مغربی بنگال کے انچارج مرکزی مبصرین کے ساتھ بات چیت بھی شامل ہوگی۔ اگر ضروری ہو تو نچلی تنظیمی سطح کے نمائندوں کو بھی بڑے اجلاسوں کے لیے بلایا جا سکتا ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ انتخابی فہرستوں کے اسپیشل انٹینسیو ریویژن (ایس آئی آر) کے اردگرد موجودہ ماحول کو دیکھتے ہوئے مسٹر شاہ پارٹی کارکنوں کو مخصوص پیغامات دے سکتے ہیں کہ کس طرح ردعمل اور کارروائی کرنا ہے۔ وہ شہریت ترمیمی قانون (سی اے اے) کے نفاذ اور رسائی کو تیز کرنے کے لیے تنظیمی اقدامات کے بارے میں رہنمائی بھی فراہم کر سکتا ہے۔ تاہم، ملاقاتوں کی صحیح تعداد، ان کے مقامات اور اوقات ابھی طے نہیں کیے گئے ہیں۔

خدمت، قربانی اور لگن مارواڑی سماج کی شناخت: برلا

سنبل پور، 23 دسمبر (یواین آئی) لوک سبھا کے اسپیکر اوم برلا نے اڈیشہ اور راجستھان کے روحانی عقائد، ثقافت اور خیالات میں مماثلت کی نشاندہی کرتے ہوئے کہا کہ مارواڑی برادری نے سخت محنت سے اوڈیشہ کے لوگوں کو اپنا بنایا اور وہ قربانی، خدمت اور لگن کے ذریعے ملک اور دنیا میں اپنی شناخت بنا رہے ہیں۔ پیر کی رات اڈیشہ کے سمبل پور میں مارواڑ مہوتسو سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر برلا نے کہا کہ بھگوان جگناتھ کی سرزمین اڈیشہ، روحانیت، مذہب، ثقافت، اقدار، ادب اور ملک کی آزادی کے لیے لڑنے والوں کی سرزمین ہے۔

مغربی بنگال میں ایس آئی آر سماعت سے پہلے انتخابی کمیشن کی سخت نگرانی، رہائش کے سرٹیفکیٹ پر خصوصی توجہ

کلکتہ، 23 دسمبر (یواین آئی) مغربی بنگال میں ووٹر فہرست کے خصوصی گہری نظرثانی (ایس آئی آر) کی سماعت 27 دسمبر سے شروع ہونے والی ہے۔ اس سے پہلے انتخابی کمیشن نے ووٹروں کی جانب سے جمع کرائے گئے دستاویزات کی جانچ کے عمل کو تیز کر دیا ہے، جس میں رہائش کے سرٹیفکیٹ پر خاص زور دیا جا رہا ہے۔ یہ قدم ان شکایات کے بعد اٹھایا گیا ہے جن میں الزام لگایا گیا کہ مستقل رہائش کے سرٹیفکیٹ من مانے طریقے سے تقسیم کیے جا رہے ہیں اور کئی وصول کنندگان بہ شہری نہیں ہو سکتے۔ ایس آئی آر سماعت کے دوران درخواست گزاروں کو کمیشن کی طرف سے مقرر کردہ 11 دستاویزات میں سے کم از کم ایک پیش کرنا ہوگا۔ اس فہرست میں رہائش کا سرٹیفکیٹ نمایاں طور پر شامل ہے۔ تاہم سماعت شروع ہونے سے پہلے ہی کمیشن کو کئی شکایات ملی ہیں کہ یہ سرٹیفکیٹ بغیر مناسب جانچ کے اندھا دھند جاری کیے جا رہے ہیں، جس سے ووٹر فہرست کی نظرثانی کے عمل میں ان کے غلط استعمال کا خدشہ بڑھ گیا ہے۔ ان الزامات کے پیش نظر مغربی بنگال کے چیف الیکشن آفیسر (سی ای او) کے دفتر نے ریاستی حکومت سے تفصیلی وضاحت طلب کی ہے۔

ایک سینئر افسر نے بتایا کہ چیف الیکشن آفیسر نے ریاست سے یہ واضح کرنے کو کہا ہے کہ رہائش کے سرٹیفکیٹ کس قانون اور کس انتظامی اختیار کے تحت جاری کیے جا رہے ہیں، اور اس کے لیے کون سے معیار اپنائے جا رہے ہیں، خاص طور پر جاری ایس آئی آر کے پس منظر میں۔ قواعد کے مطابق ضلع مجسٹریٹ، اضافی ضلع مجسٹریٹ اور سب ڈویژن افسر رہائش کے سرٹیفکیٹ جاری کرنے کے مجاز ہیں لیکن یہ مناسب جانچ کے بعد ہی ہونا چاہیے۔ ریاستی داخلہ محکمے کے ایک سینئر افسر نے کہا کہ "اگر بعد میں رہائش (ڈومیسائل) سرٹیفکیٹ کے فائدہ اٹھانے والے سے متعلق کوئی قانونی پیچیدگی پیدا ہوتی ہے تو ذمہ داری جاری کرنے والے افسر پر ہوگی۔ سی ای او دفتر کے افسر نے کہا، "انتخابی کمیشن نے خبردار کیا ہے کہ اگر کوئی سرکاری افسر جعلی سرٹیفکیٹ جاری کرتا ہوا پایا گیا یا کوئی شخص جعلی دستاویز جمع کرتا ہوا پایا گیا تو اس کے خلاف ہندوستانی تعزیرات کے تحت سخت کارروائی کی جائے گی۔" انہوں نے یہ بھی کہا کہ "ایسے جرائم کے لیے سات سال تک قید کے ساتھ ساتھ مالی جرمانے کا بھی انتظام ہے۔"

سڑک منصوبوں کی ڈی پی آر کے لیے وزیر دفاع نے گائیڈ جاری کی

نئی دہلی، 23 دسمبر (یواین آئی) وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے سڑکوں کے منصوبوں کی مکمل پروجیکٹ رپورٹس (ڈی پی آر) کی تیاری میں تاخیر کے مسئلے کے حل کے لیے منگل کے روز ایک رہنما خطوط جاری کیے۔ یہ گائیڈ ان لوگوں کے لیے ہے، جو ملک کے دور دراز اور مشکل علاقوں میں ہائی ویز اور اسٹریٹجک سڑکوں کی تعمیر اور دیکھ بھال کے ذمہ دار ہیں، بارڈر روڈز آرگنائزیشن (بی آر او) نے تیار کی ہے۔ ڈی پی آر ایک جامع دستاویز ہوتی ہے، جس میں منصوبے کا انجینئرنگ ڈیزائن، تعمیر کا طریقہ، عمل درآمد کی حکمتِ عملی، معیار کا کنٹرول اور تخمینے کا تجزیہ شامل ہوتا ہے۔ سڑک تنظیم نے یہ گائیڈ ڈی پی آر تیار کرنے کے لیے وضاحتوں، معیارات، رہنما اصولوں اور طریقۂ کار کو سمیٹتے ہوئے ایک مختصر، جامع اور یکساں حوالہ فراہم کرنے کے مقصد سے تیار کی ہے۔ یہ رہنما کتابچہ نئی سڑک منصوبوں کی تعمیر یا موجودہ سڑک بنیادی ڈھانچے کی بہتری۔ دونوں صورتوں میں منصوبے کے تصور کے ہر مرحلے پر انجینئروں کی مدد کرے گی۔ اس رہنما کتابچہ کا مقصد ناقص طور پر تیار کی گئی ڈی پی آر کی وجہ سے وقت اور تخمینے میں ہونے والے اضافے کے مسائل کو دور کرنا ہے۔ اس سے رپورٹوں کے معیار اور یکسانیت میں نمایاں بہتری کی توقع ہے، جس سے منصوبوں کے بروقت نفاذ کو یقینی بنایا جا سکے گا۔ اس کے ساتھ ساتھ منظم منصوبہ بندی، تکنیکی درستی، معیار کی یقین دہانی اور تخمینے کی مؤثریت کے ذریعے سرحدی علاقوں میں اسٹریٹجک رابطہ کاری اور سماجی و معاشی ترقی کو فروغ ملے گا۔ اس موقع پر چیف آف دی آرمی اسٹاف جنرل اپندر دویدی، سیکریٹری دفاع جناب راجیش کمار سنگھ، وزارت سڑک ونقل و حمل کے سیکریٹری جناب وی اوم شنکر، ڈی جی بارڈر روڈز لیفٹیننٹ جنرل راگھو سرینواسن اور دیگر سینئر سول و فوجی اہلکار بھی موجود تھے۔